دشمن کے پھاٹکوں کا مالک ہونا

POSSESSING THE ENEMY'S GATES

سب کو، صبح بخیر۔ آج صبح ٹیبر نیکل میں دوبارہ واپس آ کر خوش ہوں، تاکہ آج پھر بیمار لوگوں کیلئے دُعا کی جائے۔ ایسا ہوتا ہے، عام طور پر، ہم اکثر اندر جانے کی کوشش کرتے ہیں، اور- اور اُن لوگوں کیلئے دُعا کرتے ہیں جو مختلف جگہوں سے، دُعا کیلئے آئے ہوتے ہیں۔

اور اب، ہم بہت جلد کیلی فورنیا اور ویسٹ کوسٹ میٹنگز کیلئے، روانہ ہوں گے۔ اور ہم یقینی طور پر آپکی دُعاؤں کے طلب گار ہیں، تاکہ وہاں آسمانی خُدا ہم پر رحم فرمائے اور ہماری عبادات بہت اچھی ہو جائیں۔

ابھی اندر آیا ہوں، کل، بلکہ، گزری رات دیر سے آیا تھا۔ اور کل کا دن ایک ایسا روز تھا...... بلکہ، پرسوں، اور کل کا دن، میری زندگی کے نمایاں ترین دنوں میں سے تھے۔ میں یہاں، عمارت کے اندر کم از کم دو، یا تین لوگوں کو جانتا ہوں، جو کل، خُداوند کے نیچے آنے کے گواہ ہیں۔ اور ایک زبردست، اور حیرت انگیز کام ہوا تھا، وقت کی کمی کی وجہ سے میں آج صُبح آپکو بتا نہیں سکتا۔ لیکن اگلے اتوار کی صبح، ہماری روانگی سے پہلے، میرے پاس پیغام کے دوارن، آپ کو- کو بتانے کا، وقت ہو گا۔ اور اگر خُداوند نے چاہا تو، اتوار کی صبح، میں بیماروں کیلئے دُعا کرنے، ضرور نیچے آؤں گا۔ اگر ممکن ہوا، تو ہم دوپہر کے قریب، سان جوز میٹنگز کیلئے سان جوز، کیلی فورنیا روانہ ہونگے۔ اور اگر آپکے وہاں جاننے والے لوگ ہیں، تو مغربی ساحل پر بھیجیں، اور، ہمارا ایمان ہے، شاید یہی وہ وقت ہو جس کا میں بہت دیر سے منتظر ہوں، اور میری خدمت میں تبدیلی آ رہی ہے۔ اور یہ بہت قریب ہے، اور میرا خیال تھا کل یہ کام ہونے والا تھا۔ اور مجھے یقین ہے یہ ابھی بھی ہو سکتا ہے، اور یہ اُس سے کہیں زیادہ ہو گا جو ہم نے، ابھی تک دیکھا یا سنا ہے۔ اب، آپ یاد رکھیں، یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ سمجھے؟ اور اسلئے ہم کسی

بھی وقت، اِسکی توقع کر سکتے ہیں۔

اوراب ہماری میٹنگ فیئر گراونڈز میں ہونے والی ہے۔میرا خیال ہے یہ درست ہے،جین، کیا یہ درست نہیں ہے؟ یہ عبادت سان جوزفیئر گراونڈز، کیلی فورنیا میں ہوگی۔اور یہ دس روزہ میٹنگ ہے، جو 20 سے شروع ہوکر،29 تاریخ تک، سان جوز میں- میں ہوگی۔اب دیکھیں،ہمیں یاد رکھیں اور ہمارے لیے دُعا کریں۔

اب اگرہم وقت پر نکلیں،تو ہمارے پاس، اب تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ ہے،اسلیئے ہم کلام کو پیش کرنے کیلیئے اور بیماروں پر دُعا کرنے کیلیئے اپنی عبادت کوشروع کرنے والے ہیں۔ میں نے، آج صبح، بات کرنے کیلیئے، کلام کا ایک چھوٹا سا حصہ، بائبل کی دو جگہوں سے لیا ہے۔

لیکن اِس سے پہلے کہ ہم بولیں، آئیں ہم ایک لمحے کیلیئے اپنے سروں کو، دُعا میں جھکاتے ہیں۔

(2) پُرفضل خُدا، ہم آج صبح بڑی فروتنی سے تیرے فضل والے تخت کے پاس، نا اہل بچوں کی طرح آتے ہیں، اور خُدا میں لاخطا ایمان کیساتھ آگے بڑھتے ہیں، جو ہمیں پاک رُوح کے وسیلہ دیا گیا ہے، اور اُسکی حضوری سدا ہمارے ساتھ ہے، اور خُداوند یسُوع کے وسیلے اسکا وعدہ کیا گیا ہے، پس اگر ہم فروتنی سے آئیں اور اُسکے نام سے کچھ مانگیں، تو ہماری درخواست منظور کی جائے گی۔ پس، ہم اپنی خوبیوں پر نظر نہیں کرتے، کیونکہ ہم میں کوئی بھی نہیں ہے، بلکہ ہم کلوری کی خوبیوں پر نظر کرتے ہیں، جہاں خُدا کے بیٹے کے وسیلے ہم پر مفت فضل ہوا تھا۔ اور ہم اپنے آنسوؤں کو کیسے روک سکتے ہیں جو ہمارے گالوں سے بہہ رہے ہیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں، ہم نا اہل لوگ ہیں، اور کیسے کلوری پر اُس نے اپنے فضل کے وسیلے یہ کام ہمارے لیے کیا، تا کہ ہم خُدا کے قریب ہو جائیں، اور جڑ جائیں۔ اور اب ہم اُس کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

(3) اور خُداوند، ہم آج صبح، اِس چھوٹی سی چھت کے نیچے آئے ہیں، تا کہ خدمت کیلیئے، خود کو مخصوص کریں، اور اپنے گناہوں کا اقرار کریں، اور الٰہی عبادت میں- میں شامل ہو جائیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تُو ہمارے ساتھ رہیگا اور ہمیں اپنے قریب آنے کی روحانی نظر عطا کریگا، تا کہ ہم روزانہ اپنے دلوں کو اُس عظیم واقعہ کیلیئے تیار کرسکیں جس کی راہ ہزاروں سالوں سے ہم دیکھ رہے ہیں۔ یقیناً

ساری فطرت کراہ رہی ہے، اور رہائی کیلئے پکار رہی ہے۔ اور اے خُداوند، ہماری جانیں ہمارے اندر، مسلسل یہ اقرار کررہی ہیں، کہ ''ہم پردیسی اور مسافر ہیں، اور یہ ہمارا گھر نہیں ہے، بلکہ ہم ایسے گھر کی تلاش میں ہیں جس کا بنانے والا اور معمار خُدا ہے۔'' ہم آنے والے اُس عظیم وقت کے منتظر ہیں۔

(4) اے خُداوند، جبکہ ہم یہاں پر اکٹھے ہوئے ہیں، تو ہم اِن عبادات پر دھیان دیں، اور ہم تیرے بچوں کیلئے دُعا کریں جو بیمار اور مصیبت زدہ ہیں۔ اور ہم التجا کرتے ہیں کہ آج تُو ہم سے ایک خاص ملاقات کر، تا کہ ہمارے درمیان تمام بیمار اور روگی شفا پا جائیں۔ اور اے خُداوند، ایسا ہونے دے، اور وہ وعدہ جس کے متعلق میں پہلے بتا چکا ہوں، کل تُو نے عبادت میں پورا کیا تھا، اور ٹھیک دن کے طلوع ہونے کے بعد، تُو نے بار بار اُسے ثابت کیا تھا۔ اور ہم محسوس کرتے ہیں وہ گھڑی بہت قریب ہے۔ اور خُداوند، ہونے دے وہ آج کا دن ہو، اور وہ پورا ہو جائے، اور خُداوند، تُو خدمت کو ایسی چیز میں بدل دے، جو لوگوں کیلئے بہت زیادہ پُر فضل ہو جائے۔

(5) اور اب، اے خُدا باپ، ہم یہاں صرف ان کیلئے دُعا نہیں مانگیں گے، بلکہ اُن کیلئے بھی جو دُنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں، جو روحانی اور جسمانی دونوں لحاظ سے، ضرورت مند ہیں۔ اے خُداوند، اُنھیں اُن کے دل کی مرادیں عطا کر، کیونکہ تیرے بچے اِن دنوں میں ڈگمگا رہے ہیں۔ دشمن کا ظلم بہت زیادہ ہے، لیکن تُو اُس سے بھی زیادہ طاقتور ہے۔ کیونکہ لکھا ہے، ''جو تم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دنیا میں ہے۔'' اُسکے وسیلے ہم غلبہ پاتے ہیں۔ اپنے لکھے ہوئے کلام کے وسیلے ہم سے بول۔ اور کاش جب ہم آج صبح یہاں سے روانہ ہوں، تو اُنکی مانند کہیں جو اماؤس کی راہ پر تھے، ''جب وہ راہ میں ہم سے باتیں کررہا تھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے؟'' ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں، جس نے یہ وعدہ کیا ہے۔ آمین۔

(6) میں اب پیدائش کی کتاب میں سے دو مقامات سے پڑھنے لگا ہوں۔ ان میں سے ایک مقام 24 ویں باب میں پایا جاتا ہے، اور اِس کا آغاز 56 ویں آیت سے ہوتا ہے، اور آئیں اسے پڑھتے ہیں۔

اُس نے اُن سے کہا، مجھے نہ روکو، کیونکہ خُداوند نے میرا سفر مبارک کیا ہے؛ مجھے رخصت کر دو

تا کہ میں اپنے آقا کے پاس جاؤں۔

اُنھوں نے کہا، ہم لڑکی کو بلا کر پوچھتے ہیں، کہ وہ کیا کہتی ہے۔

تب اُنھوں نے ربقہ کو بلا کر، اُس سے پوچھا، کیا تُو اِس آدمی کے ساتھ جائے گی؟ اُس نے کہا، میں جاؤں گی۔

تب اُنھوں نے اپنی بہن ربقہ، اور اُسکی سیس۔......اُس کی دایہ، اور ابرہام کے نوکر کو رخصت کیا،......

اور اُنھوں نے ربقہ کو دُعا دی، اور اُس سے کہا، اے ہماری بہن، تُو لاکھوں کی ماں ہو، اور تیری نسل اپنے کینہ رکھنے والوں کے پھاٹک کی مالک ہو۔

(7) اور پیدائش 22 کی، 15 ویں آیت کو، ہم پڑھتے ہیں۔

اور خُداوند کے فرشتہ نے آسمان سے دوبارہ ابرہام کو پکارا،

اور کہا، خُداوند فرماتا ہے، چونکہ تُو نے یہ کام کیا، کہ اپنے بیٹے کو بھی، جو تیرا اکلوتا ہے......دریغ نہ کیا، اسلیئے میں نے بھی اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ:

میں تجھے برکت پر برکت دوں گا، اور تیری نسل کو بڑھاتے بڑھاتے......آسمان کے تاروں، اور سمندر کے کنارے کی......ریت کی مانند کر دوں گا؛ اور تیری اولاد اپنے دشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہوگی؛

اور تیری نسل کے وسیلہ سے زمین کی سب قومیں برکت پائیں گی؛ کیونکہ تُو نے میری بات مانی۔

(8) اب خُداوند اپنے پاک کلام کے پڑھے جانے پر اپنی برکات نازل فرمائے۔ اب میں اپنے متن کو، اس حصے سے لینا چاہونگا، آج صبح، میرا پہلا عنوان، ہے، ''موعودہ پھاٹکوں سے پہلے آزمائش۔'' اور میرا مضمون ہے: دشمن کے پھاٹکوں کا مالک ہونا۔

(9) خُدا ابزرگ کو پرکھتا رہا، کیونکہ خُدا نے اُسکے ساتھ ایک وعدہ کیا تھا۔ اور جب خُدا کوئی وعدہ کرتا ہے، تو وہ اِس بات میں پُر یقین ہونا چاہتا ہے کہ جس سے وعدہ کیا ہے کیا وہ شخص اس لائق ہے، اس سے پہلے وہ اپنی کہی ہوئی بات کو یا اُس وعدے کو پورا کرے۔ چنانچہ ابرہام سے یہ وعدہ کیا گیا

تھا کہ اُس کی نسل کے وسیلے ساری دنیا برکت پائے گی، اور اُس کے ایک بیٹا ہوگا۔ اور، اُس بیٹے، یعنی اُس سے ایک نسل آئے گی جو پوری دنیا کو برکت دینے کا وسیلہ بنے گی۔ اور ابرہام سے، جب یہ وعدہ کیا گیا تھا، تو وہ پچھتر سال کا تھا؛ اور سارہ، اُس کی بیوی، پینسٹھ سال کی تھی۔ مگر بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ ابرہام خُدا کے وعدے میں، بے اعتقادی کے باعث ڈگمگایا نہیں، بلکہ مضبوط ہو گیا، اور خُدا کی ستائش میں مگن تھا۔ اور خُدا نے، وقت باوقت، اُسے پرکھا، اِس سے پہلے کہ برکت جاری ہوتی وہ حتمی امتحان کے مقام پر پہنچ گیا۔

(10) اور ابرہام کی ساری نسل کے ساتھ اِسی طرح ہوتا ہے۔ اِس سے پہلے کہ خُدا وعدہ پورا کرے وہ ہمیں حتمی امتحان سے گزارتا ہے۔ اور اگر ممکن ہوا، تو میں ذاتی طور پر، یہاں کچھ کہنا چاہتا ہوں، مگر میں اِسے ابھی روکوں گا۔ آخری امتحان ہوتا ہے، تا کہ دیکھا جائے اِس پر کیا ردِعمل ہوگا۔ اور جب خُدا نے ابرہام کا امتحان لیا، تو اُس نے دیکھ لیا ابرہام اُتنا ہی سچا تھا جتنا وہ آغاز میں تھا۔ اور آج صبح یہ کتنی بابرکت بات ہوگی اگر ہم اُس کے شفا کے وعدے کو لیں اور ویسے ہی سچے کھڑے رہیں جیسے ہم نے تب کیا تھا جب ہم نے یہاں کھڑے ہو کر اُسے قبول کیا تھا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ڈاکٹر نے کیا کہا ہے، بس سچائی کے ساتھ کھڑے رہیں۔

(11) اور جب اُس نے یہ کام کیا، تو اُس نے اپنے اکلوتے بیٹے سے بھی دریغ نہ کیا، وہ اضحاق پر چھری چلانے لگا تھا، اپنی گواہی کو ختم کرنے لگا تھا۔ حالانکہ اُس نے، زمین پر اِسی بات کی گواہی دی تھی، کہ اُسکے ہاں بیٹا ہونے والا ہے۔ اور پھر جب بیٹا ہو گیا، تو اُس سے دُگنا مانگ لیا گیا کہ اپنی اُسی واحد اُمید کو ختم کر دے جو اُس کی گواہی کو پورا کرنے کیلئے تھی۔ اور جب خُدا نے دیکھا کہ وہ اُس ایمان کے ساتھ وفادار رہے جو وہ خُدا پر رکھتا تھا، تو خُدا نے آسمان سے نیچے نگاہ کی اور کہا، ''اسلیئے میں نے بھی اپنی ذات کی قسم کی کھائی ہے کہ میں تجھے برکت پر برکت دونگا اور تجھے بڑھاؤں گا، اور تیری اولاد اپنے دشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔'' کیا وعدہ ہے!

(12) اور ربقہ، جو کہ اِس عظیم، اور موعودہ، آنے والے بیٹے کی ماں بننے والی تھی، جب اُسے حتمی امتحان کیلئے بلایا گیا، کیونکہ اُسے ایک ایسے اجنبی شخص کے پاس جانا تھا جسے اُس نے پہلے کبھی نہیں دیکھا

تھا،اُس نے صرف پاک رُوح کوکام کرتے ہوئے دیکھا تھا۔اور جب اُس کے والدین پوری طرح فیصلہ نہ کر پائے کہ اُسے اس اجنبی شخص کے ساتھ جانا چاہیے یانہیں،تاکہ وہ اُس شخص کی بیوی بنے جسے اُس نے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا،تو اُسے حتمی امتحان کیلئے بلایا گیا۔''ہم لڑکی کو بلاکر پوچھتے ہیں وہ کیا کہتی ہے۔ہم ہاں یانہ،اُسی کے منہ سے سنیں گے۔''

(13) یہی طریقہ خُدا کی ساری نسل پر لاگو ہوتا ہے۔فیصلہ آپ کے منہ سے ہونا چاہیے۔خُدا آپ کے منہ سے سننا چاہتا ہے۔

(14) پس جب اُسکے فیصلے کی گھڑی آئی،تووہ ایک منٹ بھی نہ جھجکی۔اُس نے کہا،''میں جاؤں گی۔'' مجھے یہ پسند ہے۔ایسانہیں،''میں سوچوں گی،اِس پر غوروفکر کروں گی۔'' وہ پوری طرح قائل تھی۔ایسے لوگوں کو خُدا استعمال کرتا ہے،آپ کو پوری طرح قائل ہونا چاہیے کہ خُدا اپنے وعدے پورے کرے گا۔اُس نے کہا،''میں جاؤں گی۔''

(15) اور پھر اُس کے لوگ،مسح سے بھر گئے، ،اور اس بات سے ناواقف تھے،مگر وہ نبوت کررہے تھے اور اُنھوں نے اپنے ہاتھ اپنی بہن،اپنی بیٹی پر رکھ دیئے؛اور وہ خوبصورت،اور نوجوان یہودی لڑکی تھی،اور پھر اُنھوں نے اُسے اونٹ پر بٹھایا اور اُسے اجنبی سرزمین میں،اور اجنبی لوگوں میں بھیج دیا۔لیکن اُن کے اندر کچھ تھا۔اور اُنھوں نے کہا،''تیری نسل اپنے دشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہو۔اور تُو لاکھوں کی ماں ہو۔''

(16) اور،آج،اُن لوگوں کی نسل اور خُدا کے لوگ سمندر سے سمندر تک،دُنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔اور قیامت میں وہ آسمان کے ستاروں کی مانند ہونگے،اور جیسے ہی وہ آسمان پر جائینگے،وہ اپنے مقام پر چمکیں گے۔اور جب وہ جمع ہونگے،تو وہ سمندر کے ...... کنارے کی ریت کی مانند ہوں گے۔وہاں وہ لاکھوں میں ہوں گے۔

(17) ''تیری نسل اپنے دشمنوں کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔'' یہ ابرہام کی نسل سے ''خُدا کا پکاوعدہ ہے۔''

پھر،پاک روح کے وسیلے،یہ دیکھا جارہا تھا کہ ماں بھی،بیٹے کا حصہ بنے گی،کیونکہ وہ بدن کا

حصہ تھے۔ پھر پاک رُوح نے اُن لوگوں کے ذریعے کام کرتے ہوئے، کہا،"وہ...... بلکہ تیری نسل دشمن کے پھاٹک کی مالک ہو۔" پھر، خُدا نے قسم کھائی کہ وہ دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا،تو پھر زندہ خُدا کی کلیسیا کا کیا مقام ہے؟

(18) ہم ابرہام کی نسل ہیں۔ کیونکہ، ہم، مسیح میں مر چکے ہیں،اور ہم، ابرہام کی اولاد ہیں اور اُس کے ساتھ ہم میراث ہیں،اور ٹھیک موعودہ عہد کے نیچے ہیں۔ ہم ابرہام کی نسل ہیں، اور ہر اُس وعدے کے وارث ہیں جو اُس سے کیا گیا تھا۔لیکن جب امتحان آتے ہیں،تو ہم ناکام ہو جاتے ہیں۔لیکن میرا نہیں خیال ابرہام کی حقیقی نسل کبھی ناکام ہوگی۔ وہ بہادری اور وفاداری کے ساتھ کھڑے رہیں گے جیسے ابرہام کھڑا رہا تھا۔

(19) اب ہم دیکھتے ہیں خُدا کوئی ایسی بات یا- یا کوئی ایسا وعدہ کبھی نہیں کرتا جو وہ پورا نہ کر سکے۔ وہ خُدا ہوتے ہوئے اُسے پورا کرتا ہے۔ برسوں بعد، یہ لوگ، موعودہ لوگ، ابرہام کی نسل اپنے سفر پر گامزن تھی،اور- اور وعدے کی سرزمین کی جانب جا رہی تھی، وہاں ایک پھاٹک آ گیا،اور وہ اس کے مخالف کھڑا ہو گیا،اور وہ اسکا اپنا بھائی، موآب تھا،جس نے کہا،"تُو میری سرزمین سے گزر کر نہ جانا۔میری نظریں تجھ پر لگی ہیں تُو میری سرزمین سے مت گزرنا۔"

(20) موسیٰ نے کہا،"اگر ہمارے مویشی تمہاری گھاس کھائیں یا تمہارا پانی پئیں،تو ہم تمہیں اُس کی قیمت ادا کریں گے۔"

لیکن اُس نے کہا،"تم اِس سرزمین کو استعمال نہیں کر سکتے۔"

(21) مگر خُدا کا وعدہ سچا ثابت ہوا۔پس وہ گئے اور اپنے نبی، بلعام کو بلا کر لے آئے،تا کہ اُن لوگوں پر لعنت کرے۔اور یہاں اُس نے کچھ کہا۔ اور اُنھوں نے اُسے اُس مبارک نسل کا کچھ خراب حصہ دِکھانے کی کوشش کی، مگر خُدا نے اُسے اُس کا سب سے اچھا حصہ دِکھایا۔اُس نے کہا،"جو اسرائیل پر لعنت کرے وہ لعنتی ہوگا،اور جو اسرائیل کو برکت دے وہ برکت پائے گا۔" اور وہاں سے رکاوٹوں کو ہٹا دیا گیا اور اسرائیل نے اُن میدانوں کو پار کیا۔ کیونکہ خُدا نے وعدہ کیا تھا وہ اپنے دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔

(22) اور برسوں، بعد، دانی ایل نام ایک شخص آیا، جو اِسی شاہی نسل کی لڑی سے تھا، اور سب وعدوں میں شامل تھا، کیونکہ وہ ابرہام کی نسل تھا۔ اور خُدا نے اُسے بنائے عالم سے پیشتر، اپنا نبی ہونے کیلئے چنا تھا، اور وہ بہادری سے جیا اور اُس نے وفاداری سے زندگی گزاری۔ اور وہ اجنبی سرزمین میں تھا، مگر اُس نے اپنے دل میں یہ ٹھان لیا تھا، ''وہ خود کو اُن کیساتھ ناپاک نہیں کریگا۔'' یہی ابرہام کی اصل نسل ہے؛ ایک ایسی سرزمین میں تھا جو اجنبی تھی، اور ایسے لوگوں میں تھا جو مختلف تھے، مگر پھر بھی دلیری سے وعدے کے ساتھ کھڑا رہا۔ ''میں اپنے آپکو اُن لوگوں کیساتھ ناپاک نہیں کروں گا۔ میں سچائی کے ساتھ کھڑا رہوں گا۔''

(23) خُدا نے اُسے بھی ایک امتحان میں ڈالا جیسے خُدا نے اُس کے باپ، ابرہام کو ڈالا تھا۔ اور بادشاہ نے کہا، ''یا تو تُو ہم میں سے ایک بن جا اور جیسے ہم عبادت کرتے ہیں ویسے عبادت کر، یا پھر میں تجھے بھوکے شیروں کی ماند میں ڈال دوں گا۔''

(24) دانی ایل نے، اپنے باپ ابرہام کی طرح، کہا، ''تُو مجھے شیروں کی ماند میں ڈال دے، مگر میں تیری مورتوں میں سے کسی کے آگے سر نہیں جھکاؤں گا۔ میں تمہارا رسمی مذہب نہیں اپناؤنگا۔ میں یہوواہ کے ساتھ قائم رہوں گا۔''

(25) اور پھر ظاہر ہونے کا وقت آ گیا۔ اور بادشاہ اپنے وعدے پر قائم رہا اور اُس نے نبی کو اُٹھوا لیا، اور اُسے شیروں کی ماند میں ڈال دیا۔ اور جب دشمن شیر، دانی ایل کی طرف آئے، اور نبی پر جھپٹے، تو خُدا نے اپنا وعدہ پورا کیا۔ اُس نے اپنے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔ خُدا نے شیروں کے سامنے ایک فرشتہ کھڑا کردیا، اور پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔ خُدا اپنا وعدہ پورا کرتا ہے۔ ''وہ اپنے دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔'' خُدا نے ایسا کہا تھا۔

(26) پھر وہاں تین اور لوگ تھے جنھوں نے اپنے آپ سے عہد کیا ہوا تھا کہ وہ وفادار رہیں گے، وہ ابرہام کی سچی نسل تھے، اور وہ سدرک اور میسک اور عبدنجو تھے، اور اُنھیں امتحان میں ڈالا گیا۔ اور اُنھوں نے کہا، ''اگر تم بربط اور نرسنگے کی آواز سن کر سجدہ نہیں کرتے، اور اگر تم ہمارے دین کے آگے نہیں جھکتے، اور اُن چیزوں سے دور نہیں ہوتے جن کیلئے۔ کیلئے تم کھڑے ہو! تو تم ہر طرح سے، کمزور

لوگ ہو۔تمہارا دین کسی اور سے بڑھ کرنہیں ہے۔'' کیا یہ ہمیشہ ہمیں سننے کونہیں ملتا؟ مگر یسُوع مسیح کا- کا دین مختلف ہے۔اُس کے جی اُٹھنے کی قدرت مختلف ہے۔ہم مختلف لوگ ہیں، خاص لوگ،اور شاہی کاہنوں کا فرقہ ہیں۔خُدا مختلف بناتا ہے۔

(27) مگر اُنھوں نے کہا،''تمہیں ہم میں سے ایک بننا پڑے گا۔'' اگر وہ ان میں سے ایک بننا چاہتے تو یہ بات سدرک میسک اور عبدنجو کو سمجھ آتی،لیکن اُنھوں نے اجنبیوں میں سے کبھی ایک بننے کی خواہش نہ کی۔اب، اُنھوں نے کہا،''اگر تم ہماری بات نہیں مانتے،تو پھر ہمارا ایک پھاٹک آگ کی بھٹی میں کھلتا ہے،ہم اُسے کھول کر تمہیں اُس میں پھینک دیں گے،کیا اب تم ہم میں سے ایک بننا چاہو گے۔''

(28) اُنھوں نے وعدے کو یاد کیا۔وہ اُنھیں آگ کی بھٹی کے پاس لے گئے۔اور اُنکے دشمن اُن کو بھسم کرنا چاہتے تھے،اور اُنہوں نے پھاٹک کھولا اور اُنھیں شعلوں میں پھینک دیا،لیکن اُنھوں نے اپنے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔خُدا نے اپنے بیٹے کو آگ کے شعلوں میں بھیج دیا اور سب کچھ ٹھنڈا کر دیا،اور جب وہ بھٹی میں تھے تو اُن سے بات چیت کی۔خُدا کا وعدہ سچا ہے۔اُنھوں نے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔پہلے پر کھے گئے،اور پھر اُنھوں نے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا۔

کیا یسُوع نے یہ وعدہ نہیں کیا تھا؟''اگر تم میں سے کوئی اِن چھوٹوں میں سے کسی کو ٹھوکر کھلاتا ہے،تو تمہارے لئے یہ بہتر ہے کہ بڑی چکی کا پاٹ تمہارے گلے میں لٹکایا جائے اور تمہیں گہرے سمندر میں ڈبو دیا جائے۔جو مجھ پر ایمان رکھتے ہیں اُن چھوٹوں میں سے کسی کیلئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔کیونکہ ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔''

(29) اُس نے فرق واضح کیا ہے۔اُس نے یہ ظاہر کر دیا کہ ایمان نے کیا کِیا اور بے اعتقادی نے کیا کِیا۔

دیکھیں، ہمیشہ، تین طرح کے لوگ ہوتے ہیں،اور یہ: بے ایمان، بناوٹی ایمان دار،اور ایماندار پر مشتمل ہوتے ہیں۔مگر خُدا کے پاس ثابت کرنے کا ایک طریقہ ہے کہ کون ایماندار ہے۔ایماندار اُس بات پر ثابت قدم رہتا ہے جسے خُدا سچ کہتا ہے۔جی ہاں۔

(30) یہ ایلیاہ، تشبی تھا، اور جب ظاہر ہونے کا وقت آیا، تو اُس نے سوچا پوری قوم میں وہی ایک ہے جو خُدا کیساتھ چل رہا ہے۔ اور بادشاہ اُس پر مقدمہ چلانے جا رہا تھا۔ اور وہ اُسے سزا دینے والے تھے۔ اور وہاں، ایک رنگی ہوئی ملکہ تھی، جس کا نام ایزبل تھا، اُس نے اُسے جان سے مارنے کی دھمکی دی تھی۔ لیکن جب ثابت کرنے کا وقت آیا، تو ایلیاہ نے اپنے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا اور پوری قوم کو پھر سے خُدا کی طرف پھیرلیا۔ خُدا اپنا وعدہ پورا کرتا ہے۔

(31) یہ موسیٰ تھا، اور اُس شاہی نسل کی لڑی سے تھا، اور ابرہام کی نسل تھا، اور اُسے مصر میں، بنی اسرائیل کو چھڑانے کیلئے بھیجا گیا؛ اور خُدا نے اُسے نشان اور معجزات دیئے، تاکہ زمین کو سزا دے، اور مینڈک، اور جوئیں، اور تاریکی، اور اُولے، اور بارش، اور آگ لائے، اور اُس نے یہ سارے معجزات کیے۔ اور، جب وہ اُنھیں یہوواہ کے ہاتھ کے وسیلہ باہر نکال لایا، تب ایک ایسا وقت آیا اور اُسکے اور موعودہ دیس کے درمیان ایک پھاٹک آ گیا۔ اور بحرِ قلزم، اُسکے راستے میں رکاوٹ بن گیا۔ وہ فرعون کی فوجوں، اور پہاڑوں، اور بیابانوں، اور بحرِ قلزم کے گھیرے میں آ گئے۔ مگر موسیٰ آگے بڑھا اور اُس نے اپنے دشمن کے پھاٹک پر قبضہ کرلیا، اور بحرِ قلزم کو ایسے پار کیا، جیسے خشک جوتوں کے ساتھ، خشک زمین کو پار کرتے ہیں۔ وہ دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔'' خُدا نے فرمایا، اور یہ طے ہوگیا۔

(32) کچھ برسوں بعد جب مصیبتیں آئیں، تو کلیسیا پوری طرح سے ہل کر رہ گئی، اور لوگوں کی جماعت میں ایسا بڑی آسانی سے ہوتا ہے جب کوئی چیز اُس طرح نہیں ہوتی جس طرح ہونی چاہیے تھی۔ تو خُدا اُسے اپنے طریقے سے کرتا ہے۔ خُدا کلیسیا میں مصائب لاتا ہے،'' خُدا کے پاس آنے والے ہر بیٹے کو پرکھا جانا، اور جانچا جانا، اور آزمایا جانا چاہیے۔'' وہ بیماری کو آپ پر آنے دیتا ہے۔ وہ پریشانی کو آپ پر آنے دیتا ہے، تاکہ آپ کو پرکھے اور آپ کو ثابت کرے، اور دنیا کو دِکھائے کہ آپ واقعی ابرہام کی نسل ہیں۔ وہ اسے اپنی مرضی سے آنے دیتا ہے۔ وہ مصیبتوں کو اجازت دیتا ہے۔ وہ دوستوں کو آپکے خلاف ہونے دیتا ہے۔ وہ باقی سب چیزوں کو اجازت دیتا ہے، اور شیطان کو چھوٹ دیتا ہے، تاکہ آپ کو پرکھا جائے۔ اور وہ آپ کی زندگی کو چھوڑ کر باقی سب کچھ کرے گا۔ وہ آپ کو مصائب کے پلنگ پر لٹا دیتا ہے۔ وہ آپ کے پڑوسی کو آپ کیخلاف کر دیتا ہے۔ وہ کلیسیا کو آپ کے

خلاف کر دیتا ہے۔ اور وہ بہت کچھ کرتا ہے، کیونکہ اُسے اس کام کی خُدا کی طرف سے اجازت ہوتی ہے۔ اور ہم نے سیکھا ہے یہ آزمائشیں، ہمارے لئے سونے سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔

(33) پہاڑ پر، ابرہام اور اضحاق کے بارے میں کیا خیال ہے، ایک وعدہ کیا گیا تھا؟ اور اُس کی وفاداری اور اُس کی سوچ کی وجہ سے، اور یہوواہ پر اُسکے ایمان کی وجہ سے، اور تنہا، قائم رہنے کی وجہ سے، خُدا نے نیچے دیکھا اور کہا،''اس کی نسل پھاٹکوں کی مالک ہوگی۔ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے اور میں یہ کروں گا۔'' قسم کھانے کیلئے اُس سے بڑا کوئی نہیں تھا، اسلیئے اُس نے اپنی ذات کی قسم کھائی تھی۔

دیکھیں، اگر ابرہام آخری نقطے تک پرکھا گیا، تو خُدا مجھے اور آپ کو بھی آخری نقطے تک پرکھتا ہے، اور ایسا اُس فیصلے کے وقت ہوتا ہے جب سب کچھ آپ سے دور ہو جاتا ہے۔ آپ کو وہاں اکیلے کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ ہللّویاہ! یہ بات ہے۔

(34) اکیلے کھڑے رہیں۔ باہر نکلیں اور کہیں،'' چاہے وہ مجھے مار ڈالے، پھر بھی میں اُسی پر بھروسہ رکھونگا۔'' یہی ابرہام کی نسل ہے۔ اس سے وعدہ کیا گیا ہے۔'' اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا باقی لوگ کیا کہتے ہیں، اور باقی لوگ کیا کرتے ہیں؛ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات، سو ہم خُدا کی پرستش کریں گے۔'' کہا،'' چاہے باقی دنیا کہتی رہے،' وہاں تجربے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ وہ جزباتی لوگوں کا گروہ ہے؛ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات، سو ہم خُداوند کی پرستش کریں گے۔''

اور میں یہاں پولُس کو لینا چاہتا ہوں، جس نے کہا،''جس طریق کو وہ 'بدعت' کہتے ہیں اُسی طریق سے میں اپنے باپ دادا کے خُدا کی عبادت کرتا ہوں۔''

''چاہے چرچ میں چھیڑ چھاڑ کرنے والے آجائیں، چاہے توڑنے والے آجائیں، اور چاہے ہر قسم کے جھوٹے نبی آجائیں اور چاہے لوگوں کے ساتھ چرچ میں کچھ بھی آجائے، چاہے پڑوس میں آجائے اور کہیں بھی آجائے؛ اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات، سو ہم خُداوند کی پرستش کریں گے۔'' چاہے سب لوگ آنا چھوڑ دیں، چاہے چرچ ٹھنڈا پڑ جائے، چاہے لاتعلق ہو جائے، اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات، سو ہم خُداوند کی پرستش کریں گے۔ چاہے کسی کیلئے دُعا کی گئی ہو

اور وہ اچھا نہ ہوا ہو، اسکا اِس بات سے کوئی تعلق نہیں ہے: اب رہی میری اور میرے گھرانے کی بات، سو ہم خُداوند کی پرستش کریں گے۔'' چاہے پریشانیاں اور مصائب ہوں۔

(35) لوگ بے عیب نہیں ہوتے ہیں، مگر خُدا ہے۔ انسان، اپنا بھروسہ ایک انسان پر رکھ سکتا ہے، مگر انسان غلطی کریگا۔ شاید جان بوجھ کر نہ کرے، مگر وہ غلطی کرے گا۔ خُدا اُسے ایسا کرنے دیتا ہے تاکہ وہ آپ کا بھروسہ انسان سے ہٹا سکے۔ ہمارا ایمان انسان کی حکمت پر نہیں ہے، بلکہ یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کی قدرت پر ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں ابرہام کی حقیقی نسل اپنے وعدے پر قائم ہے۔ کیونکہ، پاک رُوح پانے والے صرف ابرہام کی نسل ہو سکتے ہیں۔ پاک رُوح کے بغیر وہ ابرہام کی نسل نہیں ہو سکتے ہیں۔ جو ایمان ابرہام کے اندر تھا وہی ایماندار کے اندر آتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیا ہوتا ہے یا کتنا متضاد ہے، ایماندار ٹھیک آگے بڑھتا جاتا ہے۔

(36) جاسوس مڑ کر آئے اور کہا،'' اوہ، ایسا - ایسا کرنا حماقت ہے۔ اور آگے بڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ وہاں کے لوگ جباروں کی مانند ہیں۔ اور اُن کی حکومتیں بڑی تگڑی ہیں، اور اُن - اُن کے پاس بھالے ہیں، اور، دیکھو، ہم اُن کی نظر میں ٹڈوں کی مانند ہیں۔''

(37) میں نہیں جانتا، مگر میں اس بات کا یقین کرتا ہوں یشوع ایک چھوٹا سا، بلکہ ایک چھوٹے قد والا، آدمی تھا۔ مگر میں اُسے دیکھ سکتا ہوں، وہ ایک اونچی جگہ کے اوپر - اوپر کود کر چڑھ گیا، اور اُس نے کہا،'' اے بھائیو اور مردو،'' بیس لاکھ لوگوں سے مخاطب ہوا،'' ہم اُن پر قبضہ کرنے سے بڑھکر قابل ہیں۔'' سمجھے؟ کیوں؟ کیونکہ وہاں ابرہام کی نسل موجود تھی۔ خُدا نے وعدہ کیا تھا۔ اور وہ اُنکی ملکیت تھی۔ یہ خُدا کا وعدہ تھا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا مخالفت کتنی ہے، ابرہام کی حقیقی نسل نے کہا،'' ہم اُس پر قبضہ کر سکتے ہیں کیونکہ خُدا نے ہمیں وہ دے دیا ہے۔''

(38) آج صبح آپ اِس مقام پر کھڑے ہیں۔ زندہ خُدا کی کلیسیا یہاں کھڑی ہے۔ مجھے پرواہ نہیں کوئی کیا کہتا ہے، ڈاکٹر کیا کہتا ہے، یا کوئی اور کیا کہتا ہے، یا بے ایمان کیا کہتا ہے، ہم آنے والی ہر چیز سے مقابلہ کر سکتے ہیں۔ ہم ابرہام کی نسل ہیں، ہم اپنے دشمن کے پھاٹک کے مالک ہوں گے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، دشمن کیسا ہے۔ خُدا نے وعدہ کیا تھا۔ وہ ملک اُن کا تھا، اور اُن کی ملکیت تھا۔

(39) شفا آپ کی ملکیت ہے۔نجات آپ کی ملکیت ہے۔ پاک رُوح آپ کی ملکیت ہے۔اور آج ملک بھر میں ، ہزاروں کی تعداد میں بڑے بڑے مناد ہیں، جو کہتے ہیں،''ایسا نہیں ہے۔'' مگر ابرہام کی نسل کو معلوم ہے ایسا ہے۔وہ سیدھے اندر داخل ہوتے ہیں اور دشمن کے پھاٹکوں پر قبضہ کر لیتے ہیں۔کیونکہ خُدا نے کہا تھا وہ کریں گے۔وہ اِس پر ایمان رکھتے ہیں کیونکہ یہ وعدہ ہے۔''اُسکی نسل دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔'' لیکن آپ کو آزمائشوں،اور مصیبتوں سے گزرنا پڑیگا۔

(40) اور یشوع وہاں ، وفاداری سے کھڑا تھا۔اُس نے کہا،'' مجھے پرواہ نہیں وہ کتنے بڑے ہیں۔مجھے پرواہ نہیں اُن کے پاس کس قسم کے بھالے ہیں،اور اُن کے شہر کی دیواریں کتنی اونچی ہیں،یا کتنی بلند ہیں۔ہم سے وعدہ کیا گیا تھا، کہ،''خُدا کے بچوں کی نسل کے وسیلے پھاٹکوں پر قبضہ کرلیا جائے گا،'اور ہم اُن پر قبضہ کرنے جارہے ہیں۔ہم اُنکے مقابلہ کیلیئے کافی ہیں۔'' اوہ، یہی حقیقی نسل ہے۔

(41) اُن میں بہت سارے، جسمانی نسل والے تھے، اُنھوں نے کہا،''ہم ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔ایسی کوشش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ دیکھو، ہم تعداد میں کم ہیں۔ ہم باہر ہیں؛اور ہمارے ساتھ بڑے مسلے ہیں۔'' کوئی مسلہ نہیں، لیکن وہ...... وہ اُس چیز کو دیکھ رہے تھے...... جو آنکھوں کو نظر آرہی تھی۔لیکن یشوع اُس کو دیکھ رہا تھا جو خُدا نے کہا تھا۔

(42) ابرہام کی نسل جسمانی چیزوں کو نہیں دیکھتی۔وہ دیکھتی ہے خُداوند نے کیا کہا ہے۔ یہ وعدہ ہے۔کیا ہوتا اگر ابرہام نے جسمانی چیز کو دیکھا ہوتا؟ وہ عورت جو سوسال کی تھی...... بلکہ وہ،نوے سال کی تھی۔اور وہ سوسال کا تھا۔اور جب وہ ایک لڑکی تھی اور وہ خود بھی ایک لڑکا تھا، وہ تب سے اُسکے ساتھ رہ رہا تھا،لیکن اولاد نہیں تھی۔اُس نے اِن چیزوں پر اپنی نظر نہیں لگائی۔اُس نے کہا اُس نے اِن چیزوں کو ایسے شمار کیا جیسے اُنکا وجود ہی نہیں، اُس نے صرف اُس پر نظر لگائی جو خُدا نے کہا تھا۔''میں تجھے برکت دونگا، ابرہام، میں سارہ کے وسیلے تجھے اولاد دونگا۔'' اور اُس نے اِس بات کا یقین کیا۔آپ مخالفت کو مت دیکھیں۔ہمیں وہ دیکھنا ہے جو خُدا نے کہا ہے۔خُدا نے کہا ہے،تو پھر یہ طے ہے۔

(43) پس اُس وقت یشوع فوج کا کپتان تھا،اور پھر وہ یردن پر گیا،اور وہ ٹھیک وہاں پانی کے کنارے پر پہنچے اور اُنہوں نے اپنی نگاہ اٹھا کر دوسری طرف یریحو کو دیکھا۔اور، یشوع کی فوج تیار تھی،

لیکن اُن کے درمیان، ایک پھاٹک آ گیا۔ اور اُس پھاٹک کا نام یردن تھا۔

لیکن خُدا کا وعدہ ہر پھاٹک پر فضیلت رکھتا ہے۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ پھاٹک کیا ہے، خُدا کا وعدہ فضیلت رکھتا ہے۔ ''وہ اپنے دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔'' یہ بات طے ہے۔

اُس صبح جب وہ یردن پر آیا، تو ممکن ہے، اور میں اس بات یقین بھی کرتا ہوں شیطان نے وہاں چاروں طرف طوفانی بادل انڈیل دیئے تھے، اور وہاں کیچڑ والا پانی بہت تیز بہہ رہا تھا، اور سیلاب نے کھیتوں کو تباہ کر دیا تھا۔ اوہ، بہت بڑی آزمائش تھی! مگر یشوع نے کہا، ''تیار ہو جاؤ، کیونکہ تم خُدا کے جلال کو دیکھو گے۔'' اور اُنھوں نے خود کو پاک کیا اور تیار ہو گئے، جبکہ ہر چیز مخالف چل رہی تھی لیکن وہ تیار ہو گئے۔ کیونکہ یہ ابرہام کی نسل تھی، جس سے خُدا نے قسم کھائی تھی، ''میں اسے پھاٹک کا مالک بناونگا۔'' پس وہ، یردن کے پھاٹک پر آ گیا، اور اُس نے اُس پر قبضہ کر لیا۔

(44) اور ان دنوں میں سے کسی صبح مجھے اُس آخری پھاٹک پر آنا ہے۔ آپ کو یردن پر آنا ہے، لیکن ابرہام کی نسل پھاٹک کی مالک ہوگی۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا یہ کیا ہے، وہ ہر دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔

(45) وہ سارے لوگ عظیم لوگ تھے۔ اور وہ اسی قطار میں مرے۔ لیکن، آخر کار، یہودیہ کے بیت الحم میں، ایک شاہی نسل نے جنم لیا۔ جبکہ، باقی سارے اُس کا عکس تھے۔ ایک شاہی نسل نے جنم لیا کسی مرد کے ذریعے نہیں۔ بلکہ وہ ایک کنواری سے پیدا ہوا، اور اُسکی نسوں میں اتنی طاقت تھی، کہ موت اور جہنم پر فتح پا سکے۔ خُدا نے وعدہ کیا تھا۔ ایک عام انسان ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ اگر خُدا نے وعدہ کیا ہے، تو وہ وہی خُدا ہے جو کچھ دیر پہلے، ابرہام کیساتھ، یہوواہ یری کی شکل میں موجود تھا، وہی خُداوند پھاٹک پر قبضہ کرنے کیلئے راستہ مہیا کرے گا۔ ہم یہ کیسے کریں گے؟ یشوع مر گیا۔ موسیٰ مر گیا۔ باقی سب مر گئے تھے۔ لیکن خُدا نے کہا تھا، ''وہ اپنے دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔'' وہ کیسے موت پر قبضہ کرنے جا رہا ہے؟ اُسکے پاس کام کرنے کا طریقہ ہے۔ ''وہ اپنے دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔''

(46) شاہی نسل نے جنم لیا۔ وہ ہماری طرح ہر لحاظ سے پرکھا گیا۔ جیسے آپ آزمائش میں پڑتے ہیں، ویسے ہی وہ پڑا۔ شیطان نے فوراً اُسے پکڑا، اور جب اُس نے پاک رُوح پایا، تو چالیس

دن رات کیلئے بیابان میں چلا گیا، تا کہ آزمایا جائے۔اور جب وہ باہر نکل کر آیا......اور اُس کی مصلوبیت پر، اُنھوں نے اُس کے ہاتھوں میں کیل ٹھونکے، اور اُس کے منہ پر تھوکا۔اور وہ ہر روگ سے گزرا۔مگر جب وہ اِس زمین پر تھا، تو اُس نے ثابت کیا وہ بیماریوں پر فاتح ہے۔جب پطرس کی ساس، بخار کی وجہ سے بیمار تھی، تو یسُوع نے اُس کے ہاتھ کو چھوا اور بخار نے اُسے چھوڑ دیا۔جب کوڑھی پھاٹک پر چِلایا،''ناپاک! ناپاک! اگر تُو چاہے، تو مجھے پاک صاف کر سکتا ہے۔''

(47) اُس نے کہا،''میں چاہتا ہوں۔تُو پاک صاف ہو جا۔''اُس نے کوڑھ کے پھاٹک پر فتح پائی۔اُس نے بخار کے پھاٹک پر فتح پائی۔

اُس نے ہر فطرت کو اپنے تابع کر لیا۔وہ ابرہام کا بیج تھا، وہ شاہی نسل تھا، یہ وہی تھا، جسکے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا؛ اور ابرہام اور اُسکی ساری نسل اُس کے پیچھے چلی، اور یہ سلسلہ شاہی نسل تک آیا، اور اب بھی ساری نسل اُسکے پیچھے چل رہی ہے۔خُدا کا وعدہ سچا ہے۔اُس نے بیماریوں پر فتح پائی۔

اُس نے آزمائش پر فتح پائی۔جب دشمن نے اُس کے منہ پر تھوکا، اور اُس کے چہرے پر مارا، تو اُس نے دوسری گال بھی پھیر دی۔جب اُنھوں نے زور سے اُس کی داڑھی کھینچی اور اُس کے منہ پر تھوکا، تو اُس نے پلٹ کر گالی نہ دی۔اُس نے آزمائش کے پھاٹک پر فتح پائی اور اُس پر قبضہ کر لیا۔

(48) دیکھیں آپ کہتے ہیں،''میرا غصہ مجھے ایسا کرنے نہیں دے گا۔''آپ، ابرہام کی نسل ہیں، جی ہاں، جناب، تو اُس نے آپ کیلئے اس پر فتح پائی ہے۔

(49) جب اُسے گالی دی گئی، تو اُس نے پلٹ کر گالی نہیں دی۔جب اُس کا مذاق اُڑایا گیا، تو وہ خاموش رہا۔جب اُسے شیطان کہا گیا، تو وہ خاموش رہا۔اُس کے پاس کرنے کیلئے صرف ایک ہی کام تھا، اور وہ باپ کا کام تھا، اور وہ اُسے کرتا رہا۔پھر، آخر کار، وہ اُسے صلیب تک لے گئے۔موت اور اُسکا مقابلہ تھا۔باقی سب لوگوں نے سمندروں کو فتح کیا تھا، اور اُنھوں نے فطرت کو فتح کیا تھا، اُنھوں نے شیروں کو فتح کیا تھا، اُنھوں نے آگ کو فتح کیا تھا۔اُنھوں نے موت کے علاوہ سب کچھ فتح کر لیا تھا۔مگر ایک ایسا تھا، اور، اُس کی رگوں میں، موت کو فتح کرنے والی طاقت موجود تھی۔چنانچہ اُنھوں نے اُس کے ہاتھ پکڑ لیے اور اُسے زرو سے کھینچا اور اُسے صلیب پر کیلوں سے جڑ دیا۔اُنھوں نے

اُسے مارااور اُنھوں نے اُسے یہاں تک مارا کہ اُس کی ہڈیاں نظر آنے لگ گئیں۔اور اُنھوں نے ایسا کیا،اور اُنہوں نے وہ سب کچھ کیا جو وہ کر سکتے تھے، پھر موت نے اُس پر حملہ کیا، اور کہا،''اب میں تجھے لے لوں گی جیسے میں نے یشوع کو لے لیا تھا۔ میں تجھے لے لوں گی جیسے میں نے دانی ایل کو لے لیا تھا۔اور میں وہ سب کچھ کرونگی،اور میں تجھے بھی مار ڈالونگی۔''

(50)اور جب وہ موا تو سورج اپنے آپ پر شرمسار ہو گیا۔جب وہ موا تو فطرت شرمسار ہو گئی اور اُس نے کام کرنا چھوڑ دیا۔اور سورج دوپہر کو ڈوب گیا۔اور ستارے نہ نکلے۔اور جب وہ موا تو اتنا اندھیرا چھا گیا کہ آپ اپنے ہاتھ کو اپنے سامنے، دن میں بھی نہیں دیکھ سکتے تھے۔میرا خیال ہے فطرت نے کہا ہوگا،''مجھے بھی اِسی کے ساتھ مرنا ہے۔''

(51) بھائی! پھر شیطان نے اُس کی بیش قیمت جان کو جہنم کے اتھاہ گڑے میں ڈال دیا۔اور تیسرے دن، وہاں کا پھاٹک کھل گیا،اور وہ اُسے فتح کر کے باہر آ گیا۔آمین۔''اُسکی نسل دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔''موت کو فتح کر لیا! اُس نے جہنم کو فتح کر لیا۔اور پہلے ایسٹر کی صبح، اُس نے قبر کو فتح کر لیا۔اب ہمیں، اُس کے وسیلے جس نے ہم سے پیار کیا، فتح سے بڑھ کر غلبہ حاصل ہے۔

(52) پینتیکوست کے دن اُس نے پاک رُوح بھیجا، تا کہ غیر اقوام کے ذریعے، یہ سلسلہ جاری رکھے،اور وعدے کی نسل کو باہر نکالے۔اور نکالی ہوئی، غیر اقوام کو یہ دے،اور اُنھیں پاک رُوح کا بپتسمہ عطا کرے،تا کہ اُنھیں وعدے میں لے آئے۔اب ہمارے پاس ساری بیماریوں پر فتح پانے کا حق موجود ہے۔ہمیں بیماری فتح کرنے کی ضرورت نہیں ہے؛ وہ پہلے ہی فتح ہو چکی ہے۔ہمیں صرف وعدے کا دعویٰ کرنا ہے اور جا کر اُسے لے لینا ہے۔اسے پہلے ہی فتح کیا جا چکا ہے۔موت کو فتح کیا جا چکا ہے، جہنم کو فتح کیا جا چکا ہے۔بیماریوں کو فتح کیا جا چکا ہے۔آزمائش پر فتح ہو چکی ہے۔اور سارے شیطانوں پر فتح ہو چکی ہے۔جہنم پر فتح ہو چکی ہے۔موت پر فتح ہو چکی ہے۔قبر پر فتح ہو چکی ہے۔اور ہم پھاٹک پر کھڑے ہو کر، قبضہ کر رہے ہیں، گولی چلانے کی ضرورت نہیں ہے۔اسکی ادائیگی پہلے ہی ہو چکی ہے۔

(53)اپنے دشمن، وہ اپنے دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔کتنوں کا؟ لاکھوں کا؛ وہ اپنے دشمن

کے، بلکہ ہر دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔ وہ مُردوں میں سے جی اُٹھا۔ اب ہم اِس کے مالک ہیں کیونکہ اُس نے ہمیں فتح دی ہے۔ یہ سراسر مفت تحفہ ہے، اِس سب کے علاوہ، اُس نے اور بھی بہت کچھ کیا ہے، اور ہر پھاٹک کو فتح کیا ہے۔ اُس نے بیماریوں کو فتح کر کے، اُس پھاٹک پر قبضہ کر لیا۔ اب ہمیں صرف ایک ہی کام کرنے کی ضرورت ہے کہ بس پھاٹک پر جائیں، اور، ''فاتح، یسُوع مسیح کے نام میں کہیں!'' آمین۔

(54) اور جب مرنے کا وقت آیا، موت نے کہا، ''مجھے دیکھو میں اُسکا دین واپس چھین لوں گی۔''

(55) ''یسُوع مسیح ناصری کے نام میں، اے یردن، پیچھے ہٹ جا!'' ابرہام کی نسل اس پھاٹک پر فتح پا لیتی ہے۔

(56) دیکھیں، پولُس ابرہام کی نسل تھا، اُس نے کہا، جب وہ اُس کا سر کاٹنے کی تیاری کر رہے تھے، تو اُس نے کہا، ''اے موت، تیرا ڈنگ کہاں رہا؟ اے قبر، تیری فتح کہاں رہی؟ خُدا کا شکر ہے جس نے ہمیں یسُوع مسیح کے وسیلہ فتح بخشی ہے۔''

(57) وہ اپنے دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا، اور اُس پر قبضہ کریگا۔ دیکھیں، وہ پھاٹک پر شکست نہیں کھاتا۔ وہ اُسے فتح کر کے قبضہ کریگا۔ وہ اُس کا مالک ہوگا۔ اور یہ اُس کے اختیار میں ہے۔

(58) آج صبح، زندہ خُدا کی کلیسیا کے پاس، سارے روگوں کو ٹھیک کرنے کی طاقت موجود ہے۔ زندہ خُدا کی کلیسیا کے پاس ساری آزمائش پر غلبہ پانے کی طاقت موجود ہے۔ آج صبح، زندہ خُدا کی کلیسیا کے ہاتھ میں، گناہ کو زنجیر ڈالنے اور اُسے دُور پھینکنے کی طاقت موجود ہے، اور یسُوع مسیح کی کلیسیا کے پاس، پاک رُوح کے بپتسمے کو حاصل کرنے کا حق موجود ہے۔

''تم جو بھی چاہو، میرے نام سے مانگو، وہ تمہیں مل جائے گا۔ تھوڑی دیر باقی ہے، اور دُنیا (یعنی جو بیج نہیں ہے، یا گمراہ بیج ہے) وہ مجھے پھر نہ دیکھے گی۔ مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے، کیونکہ میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر رہوں گا۔'' کیا؟ شاہی نسل۔ ''یہ کام جو میں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے۔ میں خود یہ ثابت کروں گا کہ میں تمہارے ساتھ ہوں، اسلیئے ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔''

وہ اپنے دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔ وہ مالک ہوگا۔ اُس کی نسل اپنے دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا پھاٹک کونسا ہے۔ چاہے بیماری، آزمائش، اور گناہ ہو، چاہے کوئی بھی پھاٹک ہو، وہ فتح ہو چکا ہے۔ اور ابرہام کی نسل اِسکی مالک ہے۔

(59) کیا آج صبح، آپ یہ جانکر خوش نہیں ہیں، ہم کسی بھی فاتح سے بڑھ کر ہیں؟ ہر ایک فاتح سے بڑھ کر ہیں! اوہ، لڑائی کے لیے کچھ بھی باقی نہیں بچا ہے۔ لڑائی ختم ہوگئی ہے۔ سیٹھی بج چکی ہے۔ جھنڈا چھڑھایا جا چکا ہے۔ اور ہر گناہ کے ڈھیر میں، اور ہر بیماری میں، ایک فاتح، یسُوع مسیح کے لہو کے وسیلے، ایک پرانی کھردری صلیب گاڑھی جا چکی ہے۔ ہمیں صرف ایک ہی کام کرنا ہے کہ بس ایمان رکھیں، دیکھیں اور جئیں۔

''میں تمہارے ساتھ ہوں گا۔ اور میں ثابت کروں گا۔ آخری دنوں میں لوگ آتے ہیں، اور کہتے ہیں، 'اوہ، اچھا، وہ تھا۔' مگر میں تمہارے ساتھ ہوں گا۔ اور میں تمہارے اندر ہوں گا، اور اِس زمین پر، میں نے جیسے کام کیے تھے، ویسے کام کرونگا۔ تب وہ جانیں گے۔ وہ مجھے دیکھیں گے۔ پس...... میرے لوگ مجھے دیکھیں گے۔ ابرہام کی نسل مجھے دیکھے گی۔ وہ مجھے جانیں گے۔ وہ مجھے پہچانیں گے۔ لیکن دوسرے مجھے، 'بعلزبول کہیں گے،'' جیسے اُنھوں نے پہلے کیا تھا۔ مگر تم مجھے جانو گے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ چنانچہ تم مجھے، اپنی آنکھوں سے دیکھو گے۔ تم مجھے دیکھو گے، کیونکہ میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ رہوں گا، اور وہی کام کرونگا جو میں کرتا ہوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا، اسی طرح کے کام کرے گا۔''

(60) اور، آج، زندہ خُدا کی کلیسیا کے پاس کھڑا ہونے کا اور فتح کرنے کا شرف حاصل ہے، کیونکہ جی اُٹھا یسُوع مسیح، زندہ خُدا کا بیٹا، اپنی کلیسیا میں موجود ہے، اور وہی کام کر رہا ہے جو اُس نے تب کیے تھے۔ اسطرح ہم دشمن کے پھاٹک کے مالک ہیں۔

(61) میرے بھائی، اگر آج صبح آپ کا کوئی دشمن ہے، تو پھر، ایک بات یاد رکھیں، اگر آپ ابرہام کی نسل ہیں، تو یہ بات سننے کے بعد، جہنم کی بدروحیں اتنی زورآور نہیں ہیں جو آپکے سامنے اس پھاٹک کو بند رکھ سکیں۔ یہ کھل جائے گا۔ مجھے پرواہ نہیں یہ کیا ہے۔ آپ وہاں جائیں، اور ایک موعودہ

نسل ہوتے ہوئے، کہیں، ''میں اپنے لیے اِس کا دعویٰ کرتا ہوں۔ یہ میرا ہے، کیونکہ خُدا نے قسم کھائی تھی وہ یسُوع کو اُٹھا کھڑا کریگا، اور، یسُوع کے وسیلہ، میں اِسے فتح کرلوں گا۔ میں اُس فتح مند، یسُوع مسیح کے نام میں آتا ہوں۔ پیچھے ہٹ جا۔ میں یہاں سے گزر رہا ہوں۔'' آمین۔'' وہ دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔'' پھر آپ وہاں، اپنے کندھوں کو تان کر اور اپنی چمکدار ڈھال کے ساتھ کھڑے ہوجائیں، جو خُداوند یسُوع کے لہو سے ڈھکی ہوئی ہے۔ دشمن یہ پہچان لیگا۔

(62) اگر آپ کی کوئی ضرورت ہے، تو جب ہم دُعا کریں آپ اُس سے کہیں، آج صبح، آپ لوگ جو یہاں موجود ہیں، اور آپ نے اپنے سر جھکائے ہوئے ہیں۔ اور اگر آپ کی کوئی ضرورت ہے، تو کیا آپ اپنے ہاتھ یسُوع کی طرف اُٹھائیں گے؟ اور صرف اپنے دل میں یہ بات کہیں، اور اپنے دل میں، کہیں، ''اے خُداوند، تُو میری ضرورت سے واقف ہے۔ اب، آج صبح، میں نے سن لیا ہے، اور بائبل کہتی ہے، 'وہ دشمن کے پھاٹک کا مالک ہوگا۔' میں پھاٹک پر قبضہ کرنے جارہا ہوں۔ مجھ میں غصہ ہے۔ اور مجھے پاک رُوح کی ضرورت ہے۔ کیونکہ گناہ نے مجھے باندھ رکھا ہے۔ میں ضرورت مند ہوں۔ مگر اب میں پھاٹک کی جانب آرہا ہوں۔ آج صبح، میں اپنے پھاٹک پر، قبضہ کرنے جارہا ہوں۔ اسلیئے، راستہ چھوڑ دے، کیونکہ میں آرہا ہوں۔''

(63) اے مبارک خُداوند، تُو نے اِن سب ہاتھوں کو دیکھ لیا ہے۔ اور خُداوند، تُو جانتا ہے یہ تیرا کلام ہے۔ میں نے صرف اِسے بیان کیا ہے، اور اِسے پاک کلام سے لیا ہے۔ اور یہ بائبل کے کردار ہیں، کیسے اُنھوں نے سلطنتوں کو مغلوب کیا اور راستبازی کے کام کیے، اور آگ کو بجھایا، آگ کی تیزی کو بجھایا، تلوار کی دھار سے بچ نکلے، شیروں کے منہ بند کیے، اور، اوہ، یہاں تک، کہ عورتوں نے اپنے مُردوں کو پھر سے زندہ پایا، اور ایسے بہت سے کام کیے، اسلیئے کہ تُو نے اِس کا وعدہ کیا تھا۔ تیرا یہ وعدہ، اُس کی نسل سے ہے۔''''ابرہام، تیری نسل، دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔'' اور تُو اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے۔

(64) اے خُداوند، اب انھیں، اِن کی دلی مراد عطا فرما۔ ہونے دے یہ لوگ یہاں سے ایک مختلف شخص بن کر جائیں۔ اور لوگ یہ بات جان جائیں، یہ فاتح لوگ۔لوگ ہیں، کیونکہ شاہی نسل

نے ان کیلئے یہ سب کچھ فتح کیا ہے۔ وہ شاہی بادشاہ، کنواری سے جنم لیکر آیا، اور اُس نے ہر دشمن کو، یہاں تک کہ موت کو بھی فتح کرلیا۔ اسلیئے موت ابرہام کی نسل کو خوفزدہ نہیں کرسکتی۔ اور ہم سے وعدہ کیا گیا ہے ہم زمین کے وارث ہوں گے، اور زیادہ جلال میں واپس آئینگے، ایک جلالی بدن ہوگا، اور آخری دشمن کو پاؤں تلے رکھیں گے، اور خُدا کا اکلوتا اور آخری بچہ بھی بادشاہی میں ہوگا۔

(65) اے خُداوند، اگر ہاتھ اُٹھانے والے، گنہگار لوگ ہیں، تو اُنھیں نجات دے۔ اور جو برگشتہ ہورہے ہیں، وہ جان لیں اُنھیں برگشتہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ برگشتگی کے پھاٹک پر قبضہ کرسکتے ہیں۔ اگر کوئی غصے، اور- اور بیہودگی، اور غلیظ زبان میں مبتلا ہے، یا شہوت پرستی، یا لالچ، یا پیسے کی حوس میں، یا- یا کسی گندی چیز میں مبتلا ہے، تو یہ لوگ جان لیں یہ اِن پھاٹکوں پر قبضہ کرسکتے ہیں۔ خُداوند، بیماریاں، اور مصائب آسکتے ہیں۔ لیکن یہ اِس پھاٹک پر بھی قبضہ کرسکتے ہیں، ''حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔'' آج صبح، ہم فتح مند ہیں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔

اور جو عظیم کام اُس کے وسیلے کیے گئے ہیں، اُن سب کے علاوہ، وہ ہمارے ساتھ ہے۔ اور، اُس نے وعدہ کیا ہے وہ یہ کام کرتا رہیگا۔ ''تھوڑی دیر باقی ہے دنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے؛ کیونکہ دنیا کے آخر تک، میں تمہارے ساتھ، بلکہ میں تمہارے اندر ہونگا۔'' اے باپ، میں دُعا مانگتا ہوں، آج صبح، تُو خود کو ہر ایک پر آشکارا کردے۔ ہم یہ یسُوع کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

(66) کیا آپ اِس سچائی کا یقین کرتے ہیں؟ سنجیدگی سے اِس سچائی کا یقین کریں، اور اپنے دل میں شک کی لہر نہ آنے دیں۔ اب صرف یہ یاد رکھیں۔ کیونکہ پاک رُوح اتنی سادگی سے کام کرتا ہے یہ جسمانی علم رکھنے والے کو اُلجھن میں مبتلا کردیتا ہے۔ بہت زیادہ سادہ کام ہوتے ہیں کیونکہ میں...... میں نے پاک رُوح کو کام کرتے دیکھا ہے۔ میں ایسی باتیں بتاسکتا ہوں، دیکھیں، میں اُنکے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ وہ اسطرح کام کریگا۔ اور جہاں کہیں میں نے اپنا ذہن استعمال کیا، میں نے کہا، ''خیر، یہ بات ٹھیک نہیں ہوسکتی۔'' لیکن وہ ہمیشہ ٹھیک ہوئی۔ وہ کاموں کو بڑی سادگی سے

کرتا ہے۔اور وہ خود کو اپنے لوگوں پر ظاہر کرنے کیلئے اسی طرح کام کرتا ہے۔خُدا اپنے لوگوں کیساتھ ہے۔وہ اپنے لوگوں کے درمیان ہے۔وہ اُن سے محبت کرتا ہے۔اور وہ اُن کیلئے کچھ کرنا چاہتا ہے، اور اُن کی مدد کرنا چاہتا ہے؛ اور بس اُنھیں یہ بتانا چاہتا ہے، اُس نے کیا کِیا ہے، نہ کہ وہ کیا کرے گا۔وہ اِس کام کو پہلے ہی کر چکا ہے۔اب یہ آپ کا ہے۔یہ آپ سے منسلک ہے۔یہ ہمارے خُدا باپ کی جانب سے، اپنی کلیسیا کیلئے مفت تحفہ ہے۔

(67) اب فکری ذہن بہت جلدی گھوم جائیگا، جیسے دانی ایل کے دنوں میں ہوا، اور عبرانی بچوں کے دنوں میں ہوا، اور–اور بہت سارے ہیں جن کے بارے میں ہم نے آج صبح بات کی تھی۔ دیکھیں، اُس زمانے میں بہت زیادہ عقلی دنیا پر غلبہ پانا اتنا ہی مشکل تھا جتنا اب ہے۔ یہ ہمیشہ سے دشمن رہا ہے، انکے دیکھنے کا انداز، انکی جدید سائنس اور باقی چیزیں، ایک ذہن کیلئے، اتنی ہی پیچیدہ اور مشکل تھیں جتنی آج ہمارے لئے ہیں۔ دیکھیں، ایسا ہی تھا۔مگر وہاں ہمیشہ، ایسے لوگ موجود تھے، جو قائم رہنے کی ہمت رکھتے تھے اور کہتے تھے،”خُدا سچا ہے۔خُدا کا کلام سچائی ہے۔“

(68) اور، دیکھیں، آپکو فتح حاصل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ اُس نے فتح حاصل کر لی ہے۔آپ کو صرف ایک کام کرنا ہے بس جائیں اور حاصل کریں، پھاٹک پر کھڑے ہو جائیں، اور کہیں،”یہ میرا ہے۔ یہ میرا ہے۔اے خُدا، مجھے نجات چاہیے۔ مجھے پاک رُوح چاہیے، خُدا نے مجھے یہ دے دیا ہے۔ یہ وعدہ مجھ سے ہے، میرے بچوں سے ہے، اور اُن سب دُور کے لوگوں سے بھی ہے، جنکو خُداوند بلائے گا۔“ اسلئے میں کھڑا ہوں۔پس......

(69) میری خدمت دلوں کو پرکھنا اور جانچنا ہے، اور اب یہ بہت جلد اختتام پذیر ہو جائے گی۔ اوہ، ایسا ہمیشہ ہوتا رہے گا۔مگر یہ جلد اختتام پذیر ہوگی؛ کیونکہ کچھ عظیم تر ہونیوالا ہے۔سمجھے؟ خدمت آگے بڑھ رہی ہے؛ اور ہاتھ پکڑنے اور دلوں کے پرکھنے سے آگے جا رہی ہے، اور اب ایک اور سلسلے میں شامل ہونے والی ہے۔ سمجھے؟ اِسے دیکھیں۔اِس پر دھیان دیں اور سمجھیں یہ سچ ہے۔ سمجھے؟ میں جانتا ہوں یہ سچ ہے۔اور یہ عظیم تر، بلند و بالا، اور زیادہ روشن ہوگی۔ یقیناً۔ کیوں، اسلئے کہ اُس نے یہ وعدہ کیا ہے۔اور وہ جو بھی وعدہ کرتا ہے، وہ اُسے پورا کرتا ہے۔ وہ اپنے وعدے میں ناکام نہیں ہوسکتا

ہے۔اور یہ کیا ہے؟ یہ اُس کی سدا بہار حضوری ہے جو ہمارے ساتھ رہتی ہے، تا کہ ایسا ہو، اور آپ جان جائیں کہ وہ آپ کیلئے پھاٹکوں پر قبضہ کر چکا ہے۔

(70) وہ شاہی نسل تھا۔ اُس کے علاوہ اُن پھاٹکوں پر کوئی قبضہ نہیں کر سکتا تھا۔ وہ سب جو پہلے آئے وہ اُس کی آمد کا عکس تھے۔ مگر جب وہ آیا، اُس نے اس ساری جنگ کو ختم کر دیا۔ گتسمنی اور کلوری پر اس جنگ کا اختتام کر دیا۔ اور اب ہم، فاتح کھڑے ہیں۔ اور اب لڑنے کیلئے کوئی لڑائی نہیں ہے۔ ہماری......لڑائی ختم ہو چکی ہے۔ ہم مالک ہیں، ہمارے پاس تحریری دستاویز ہے۔ جو ہمارے باپ، خُدا کے وسیلے ایک تحریری ضمانت ہے، جس نے اپنا ہاتھ بڑھایا، اور کہا، ''میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہے کہ اُس کی نسل دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔'' اور ایسا ہے۔ یہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔'' حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔'' یہ پہلے ہی ہو چکا ہے۔ یہ ختم شدہ کام ہے۔ ہم صرف اِسکے مالک ہیں۔ ''جو کام میں کرتا ہوں، تم بھی کرو گے۔'' آج صبح، بادشاہ ہمارے ساتھ ہے۔ اُسکی عظیم برکت، یعنی پاک رُوح، ہم پر جنبش کر رہا ہے۔ تا کہ اُس جلالی احساس کو محسوس کریں، اور یہ جان پائیں یہ واقعی......خُدا کے کلام کے ترتیب میں ہے۔ پس اس بات کو جاننا کہ خُدا ہمارا باپ ہے، ایک-ایک عظیم تسلی ہے۔

(71) اب، میرا خیال ہے، پس کیا اُس نے-اُس نے آج صبح دُعائیہ کارڈ بانٹے تھے؟ میں نے اُسے بتایا تھا، ٹھیک ہے، اگر ٹیبرنیکل کے لوگوں کے علاوہ لوگ نہیں ہیں، تو پھر، کسی کو بھی دُعائیہ کارڈ دینے کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر یہاں-یہاں دس، یا پندرہ، یا مزید کچھ اور لوگ ہوں، جو اجنبی ہوں اور اندر موجود ہوں، تو، اُنہیں دُعائیہ کارڈ دیئے جائیں، پس ہم اُن کو اوپر بلا سکتے ہیں اور اُن کیلئے دُعا کر سکتے ہیں۔ پس آج صبح ہمارے ساتھ کتنے اجنبی لوگ موجود ہیں؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ اوہ، میرے خُدایا! یقیناً۔ یہ پندرہ یا بیس لوگ ہیں۔ ٹھیک ہے۔ ہم اِن دُعائیہ کارڈوں کو ترتیب میں لائینگے اور ان لوگوں کو پلیٹ فارم پر بلائیں گے۔ دیکھیں، اِس کی وجہ ہے کہ میں نے ''ٹیبرنیکل کے'' لوگوں کے بارے میں یہ کہا ہے، کیونکہ وہ یہاں کے ہیں۔

(72) میں اِس پرکھے جانے کے، بارے میں بات کر رہا ہوں، یاد رکھیں، یہ پرکھا جانا جلد اختتام

پذیر ہو جائے گا، کیونکہ کوئی بہت بڑی چیز اور اِس سے بھی اچھی چیز رونما ہونے والی ہے، جو ٹھیک راستے میں ہے۔ میں جانتا ہوں، وہاں کچھ ہوا تھا، دیکھیں آپ دو بھائیوں کو دیکھ رہے ہیں، جو کل میرے ساتھ کھڑے تھے، جب یہ چیز ظاہر ہوئی تھی، دیکھیں، ایک دن پہلے، یہ ظاہر ہوئی تھی۔ اور یہ چیز قطار میں تین مرتبہ ظاہر ہوئی، اور اب، اسکا ظاہر ہونا، ایک تصدیق تھی یہ بہت قریب ہے، دیکھیں، یہ رونما ہونے کیلئے تیار ہے۔

(73) اب، اے خُداوند، تُو خُدا ہے، اور ہم تیرے خادم ہیں۔ ہم تیرے کلام کیلئے، اور پاک رُوح کیلئے شکرگزار ہیں، جس نے ہمارے دلوں کو بابرکت بنا دیا ہے۔ اور اب ہم خوش ہیں۔ ہم یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، اور جانتے ہیں کہ ہم فاتح ہیں۔ ہم دشمن کے سارے پھاٹکوں کے مالک ہیں۔ یہ ہمیں دے دیئے گئے ہیں، اور ہمارے ہاتھ میں ماسٹر چابی ہے۔ یسُوع مسیح کا نام...... دشمن کے ہر پھاٹک کو کھول دے گا۔ اِس چابی، یسُوع نام کی چابی کو لے لیں، اور...... دشمن کے ہر پھاٹک کو کھول دیں جس نے آپ کو کسی بھی وعدے سے دُور رکھا ہوا ہے۔

اور، اے خُدا، آج صبح ہم یسُوع کے نام میں، یعنی اِس چابی کے ساتھ آتے ہیں، تاکہ بیماروں اور روگیوں کیلئے پھاٹکوں کو کھول دیں۔ کیونکہ یہ اُس کے کلام میں- میں لکھا ہوا ہے، ''وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔ وہ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ اور اگر وہ سانپوں کو اُٹھا لیں، یا کوئی ہلاک کرنے والی چیز پئیں، تو اُنھیں کچھ نقصان نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' ہم جانتے ہیں یہ باتیں سچ ہیں۔ اے خُداوند، آج صبح یہ عطا فرما، کہ یہ رونما ہو، اور لوگ اُسے دیکھنے کے قابل ہو جائیں، وہ کلام کے وسیلے مجسم ہوا ہے اور ہمارے درمیان موجود ہے، کیونکہ، ''وہ ہماری خطاؤں کے باعث گھایل گیا؛ اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔'' اور ہونے دے لوگ اُسے قبول کریں اور شفا پائیں، اور آج صبح، اپنی تمام بیماریوں سے اور پریشانیوں سے اور تکلیفوں سے نجات حاصل کریں۔ ہم یہ یسُوع کے نام سے مانگتے ہیں۔ آمین۔

(74) اگر آپ چاہیں، تو ٹیڈی، آپ اونلی بیلیو، دھیمے دھیمے اور آہستہ آہستہ، بجائیں۔

اور کیا؟ کیا آپ نے نمبر ایک سے شروع کیا تھا؟ اور اب دُعائیہ کارڈ، نمبر ایک۔ ایک، دو، تین،

چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو، دس، یا یہ جو بھی ہے۔ٹھیک ہے۔اگر آپ اُٹھ سکتے ہیں، تو بڑی خاموشی سے، اِس طرف آجائیں۔

[ایک بھائی کہتا ہے، ''آپ نے کتنے لوگوں کو بلایا ہے؟''-ایڈیٹر۔] آہہ؟[کوئی کہتا ہے، ''یہ ہی ہے۔یہ ہی ہے۔''] تقریباً......

آئیں دیکھتے ہیں، نمبر ایک، اور نمبر دو۔نمبر ایک دُعائیہ کارڈ کس کے پاس ہے؟[ایک بھائی کہتا ہے، ''میرے پاس ہے۔''-ایڈیٹر۔] نمبر دو۔ہاں۔ٹھیک ہے، جناب۔نمبر ایک، نمبر دو، نمبر تین، نمبر چار، نمبر پانچ، نمبر چھ، نمبر سات، نمبر آٹھ، نمبر نو، نمبر دس۔

(75) جبکہ وہ آنے کیلئے اپنا راستہ بنا رہے ہیں اور کھڑے ہونے کیلئے اپنی جگہ بنا رہے ہیں، تو میں آپ باقی لوگوں سے سوال پوچھنا چاہوں گا۔یہاں پر کتنے، ٹیبرنیکل کے لوگ ہیں جو بیمار ہیں؟ جو ٹیبرنیکل کے لوگ ہیں، وہ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔تقریباً پانچ......چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ ہیں۔آٹھ یا نو ہاتھ ہیں جو اُٹھے ہیں۔کیا یہاں کوئی ٹیبرنیکل میں ایسا ہے، جو یہاں ٹیبرنیکل کا نہیں ہے، اور وہ ہمارے ساتھ اجنبی ہے، اور آپ عبادت کے بعد آئے اور آپ کو دُعائیہ کارڈ نہیں مل پایا؟ تو کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے؟ کوئی بھی جسے خُدا کی ضرورت ہے، اور چاہے وہ......اِس ٹیبرنیکل میں نہ آتا ہو۔کوئی بھی جو اِس ٹیبرنیکل کا ممبر نہیں، اور- اور آپ بیمار ہیں اور آپ کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہے، اور آپ چاہتے ہیں آپ کو دُعا میں یاد رکھا جائے؟ چاہے آپ کوئی بھی ہوں، کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھائیں گے؟ ٹھیک ہے۔یہ اچھا ہے۔ٹھیک ہے۔

(76) اب میں آپ سے گزارش کروں گا کہ آپ با احترام رہیں جتنے آپ رہ سکتے ہیں، اور صرف کچھ- کچھ منٹوں کیلئے ایسا کریں، اور پھر ہم شروع کریں گے اور یہ سلسلہ شروع ہو جائے گا۔اب آئیں دیکھتے ہیں۔بلی، اب آپ کے پاس باقی کتنی جگہ بچی ہے؟ ٹھیک ہے۔کیا وہاں نمبر دس موجود ہے۔میں نے ایک سے دس تک کو بلایا ہے۔

گیارہ، بارہ، تیرہ، چودہ، پندرہ، اب یہ بھی کھڑے ہو جائیں۔اگر یہ نمبر دس، گیارہ، بارہ، تیرہ، چودہ، پندرہ ہیں، تو اِنھیں کھڑا ہونے دیں۔ٹھیک ہے۔ایک، دو، تین، چار، پانچ، چھ، سات، آٹھ، نو،

دس، گیارہ، اور بارہ۔ تقریباً! دو مزید کم ہیں، ایک تا پندرہ۔ (......؟......سات، آٹھ، اور نو، اور دس، اور گیارہ۔) پندرہ، سولہ، سترہ، اٹھارہ، اُنیس، بیس۔

(77) اوہ، ایک منٹ انتظار کریں۔ میں- میں نے اُسے بتایا کہ دُعائیہ کارڈ اُن لوگوں کو دیں جو ٹیبرنیکل کے نہیں ہیں۔ ٹھیک ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ، دیکھیں، یہ سلسلہ، دلوں کو پرکھنے کا ہوگا۔ لوگ کہتے ہیں، ''یہ لوگ تو پہلے ہی ٹیبرنیکل میں آتے ہیں۔'' سمجھے؟ میں- میں آپ کو بتاتا ہوں۔ یہاں پر کتنے لوگ ہیں......جو پہلے یہاں کبھی نہیں آئے ہیں؟ اپنے ہاتھ دِکھائیں، کوئی بھی نہیں ہے جو اِس سے پہلے میری عبادات میں آیا ہو۔ ٹھیک ہے، یہ سچ ہے۔

اب، ٹھیک ہے، اب صرف ایک لمحے کیلئے، بھائی ٹیڈی۔

(78) اب، میں یہ کہہ سکتا ہوں، کہ، آپ سب نے اِن عبادات کے بارے میں سنا ہے، کہ یہ کیسے ہوتی ہیں، بہرحال، کیا آپ، سب اِن عبادات میں تھے؟ سمجھے؟ جب ہمارا خُداوند یسُوع اِس زمین پر تھا، تو اُس نے شافی ہونے کا دعویٰ نہیں کیا تھا۔ اور یقیناً، وہ ابرہام کی نسل تھا، اور اُسکے ساتھ اُس کا وعدہ تھا۔ اُس نے کہا کہ جب تک باپ اُسے نہ دِکھائے وہ کچھ نہیں کرتا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور اُس نے کہا، ''میں کچھ نہیں کرسکتا جب تک باپ مجھے نہ دِکھائے کہ کیا کرنا ہے۔'' اور اُس نے اِسے دیکھا......ایسا نہیں ''جب تک باپ مجھے نہ بتائے۔'' '' بلکہ جب تک باپ مجھے نہ دِکھائے۔'' مُقدس یوحنا 19:5، ''بیٹا آپ سے کچھ نہیں کرسکتا، سِوا اُس کے جو باپ کو کرتے دیکھتا ہے۔''

(79) اب جب وہ- وہ ظاہر ہوتا ہے، تو ہم اُس کی خدمت کے آغاز ہی میں، یہ دیکھتے ہیں، اور جب وہ داؤد کا- کا تخت لینے کے بعد......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔] یہ روحانی طور بات کررہا ہوں، سمجھے......

یوحنا سے، بپتسمہ لیتے وقت پاک رُوح اُس پر اُتر آیا، اور وہ ممسوح مسیحا بن گیا۔ اب، یادرکھیں، جب اُس نے جنم لیا تو وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ وہ کنواری سے جنما خُدا کا بیٹا تھا۔ لیکن جب اُس پر پاک رُوح اُتر آیا، تو وہ مسیحا بن گیا؛ اور مسیحا کا مطلب ہے ''مسح شدہ۔'' سمجھے؟ اور جب پاک رُوح اُس پر اُتر آیا تو وہ ممسوح بن گیا۔ آپ نے مجھے برّہ اور کبوتر پر پیغام دیتے ہوئے سنا ہے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں، جب

وہ......اپنی چالیس دن کی آزمائش کے بعد، باہر آیا۔

(80) اور دیکھیں کیسے اُس کی خدمت شروع ہوئی، اور کیسے اُسکا اختتام ہوا؟ ہم دیکھتے ہیں، اُس کی خدمت میں اندریاس نامی ایک شخص آیا، جس نے جا کر، اپنے بھائی، شمعون کو تلاش کیا، اور وہ ایک مچھیرا تھا، اور وہ اُسے یسُوع کے پاس لایا۔ اور یسُوع اُس سے مخاطب ہوا، اور کہا، ''تیرا نام شمعون ہے۔ تیرے باپ کا نام یوناہ ہے۔ مگر اب سے تُو پطرس کہلائے گا، جسکا مطلب ہے 'چھوٹا پتھر۔''' کیا آپ کو یہ یاد ہے؟ اور وہ آدمی یسُوع کی اس بات پر بہت حیران ہوا!

دیکھیں، کیا مسیح کو ایسا کرنا تھا؟ کتنے لوگ یہ جانتے ہیں، تو کہیں، ''آمین۔'' اُسے خُدا نبی ہونا تھا۔ جی ہاں، جناب۔ موسیٰ نے کہا تھا، ''خُداوند تمہارا خُدا میری مانند ایک نبی برپا کرے گا۔ اور ایسا ہوگا جو اُس نبی کی نہیں سنے گا وہ لوگوں کے درمیان سے کاٹ ڈالا جائے گا۔''

(81) اور، بعد میں، پھر ہم دیکھتے ہیں، جب وہ...... ''جب وہ اپنوں کے پاس آیا۔'' وہ کون تھے؟ جسمانی طور پر، یہودی۔ ''اور اُسکے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا،'' پس پھر اُسے کہیں اور جانا پڑا......اور پھر وہ غیر قوموں کے پاس آ گیا، دیکھیں، کیونکہ اُسکے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ ''لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا، اُس نے اُنھیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا۔'' اور وہ غیر قوموں کی جانب متوجہ ہوا، اور دو ہزار سال سے، ساتھ چل رہا ہے۔ اب اُن باتوں پر دھیان دیں جو اُس نے کیں۔

(82) پھر فلپس، جب اُس نے یہ کام ہوتے ہوئے دیکھا، تو وہ گیا اور اُس نے جا کر نتن ایل کو ڈھونڈا، اور نتن ایل کو بتایا کہ اُس نے کس کو پالیا ہے اور اُس نے کیا کِیا ہے۔ اور اُس نے اُسے حیران کر دیا۔ وہ اُس کا یقین نہیں کر پایا۔ لیکن جب وہ خُداوند یسُوع کی حضوری میں آیا، جہاں پر وہ تھا تو پھر اُس نے دیکھا، اور جیسے ہی وہ اُس کے سامنے آیا، تو یسُوع نے کہا، ''دیکھو یہ ایک اسرائیلی ہے جس میں مکر نہیں ہے۔''

(83) اب، اگر آپ وہاں کھڑے ہوتے، تو کیا آپ کے خیال کے مطابق آپ اتنے روحانی ہوتے کہ سمجھ پاتے وہ کون تھا؟ آپکا کیا خیال ہے آپ ایسا کرتے؟ اب دھیان دیں۔ دیکھیں؟ وہ شخص، ایک اجنبی تھا، اور–......وہ، شاید ماہی گیر تھا۔ وہ ایک بڑھئی تھا، وہ یہی تھا۔ درمیانی عمر کا شخص،

ایک بڑھئی وہاں کھڑا ہوا تھا۔ اب یہ شخص وہاں آتا ہے۔ اُس نے اسکی طرف، اور اُن آدمیوں کی طرح دیکھ کر، کہا، ''دیکھو یہ ایک اسرائیلی ہے اور اِس میں مکر نہیں ہے۔'' بھئی، وہ کیسے جانتا تھا یہ ایک اسرائیلی ہے؟ اُس کے لباس سے نہیں، کیونکہ وہ سب ایک جیسا لباس پہنتے تھے۔ ''اُس میں مکر نہیں ہے۔'' وہ کیسے جانتا تھا کہ اُس آدمی میں۔ میں مکر نہیں ہے؟

(84) پس وہ شخص بہت حیران تھا۔ ایک حقیقی ایماندار ہوتے ہوئے، اُس نے کہا، ''اے ربی، یا بھائی، یا مناد، یا اُستاد، ''تُو نے مجھے کب دیکھا؟'' دیکھیں، وہ اُس سے سوال کر رہا تھا۔

(85) اُس نے کہا، ''اِس سے پہلے فلپس تجھے بلاتا، جب تُو درخت کے نیچے تھا، تب میں نے تجھے دیکھا تھا۔''

اُس نے کہا تُو خُدا کا بیٹا ہے۔ تُو اسرائیل کا بادشاہ ہے۔''

(86) یسُوع نے کہا، ''چونکہ میں نے تجھے یہ بتایا، اب تُو میرا یقین کرتا ہے؟ اب تُو اِس سے بھی بڑے بڑے کام دیکھے گا۔''

(87) اور یہی سبب ہے کہ میں یقین کرتا ہوں کہ زندہ خُدا کی کلیسیا اِس سے بھی بڑے بڑے کام دیکھنے جا رہی ہے۔ دیکھیں، جلد ہی، اب یہ اُس میں شامل ہونے جا رہی ہے، کیونکہ یہ لوگ اُس کا یقین کر چکے ہیں۔ لیکن جن لوگوں نے اِسے، تنظیمی رکاوٹوں کے باعث رد کر دیا ہے، مجھے شک ہے وہ کبھی کسی بات کا یقین نہیں کرینگے۔ سمجھے؟ یہ بات ہے...... آپ یا تو روشنی میں چلیں گے یا پھر اندھے میں جائیں گے۔ روشنی اندھا کرتی ہے، یا پھر راستہ دِکھاتی ہے۔

(88) میں نے چھوٹے چھوٹے پرندوں کو، آزادی کے مجسمے پر، دیکھا تھا۔ دھیان دیں، بھائی تھامس، جب آپ وہاں جائیں، تو یہ ضرور دیکھیں۔ وہ اُس کے سر پر اپنا سر، بار بار مارتے تھے۔ اور میں نے کہا، ''یہ کیا معاملہ ہے؟''

(89) کہا گیا، ''طوفان سے، بچنے کیلئے، اُنھوں نے روشنی کی پیروی کرنے کی بجائے، روشنی کو ختم کرنے کوشش کی تھی۔ اور اِس دوران اُنھوں نے خود کو ہلاک کر ڈالا۔''

(90) جب آپ روشنی کے خلاف ہوتے ہیں تو پھر یہی کام ہوتا ہے، روحانی طور پر، آپ خود کو،

ہلاک کر لیتے ہیں۔صرف نور میں چلیں جیسے وہ نور میں ہے، پھر ہم ایک دوسرے کیساتھ رفاقت رکھ پائیں گے،تب ساری کلیسیائیں یقین کریں گی اور آگے بڑھیں گی اور خُدا کی برکات سے لطف اندوز ہوں گی۔کیا یہ شاندار بات نہیں ہوگی۔

(91) جب وہ سامری عورت آئی تو اُس پر دھیان دیں۔وہ ایک سامری تھی،اب دیکھیں (ایک یہودی نہیں تھی)، بلکہ ایک سامری تھی۔اور یسُوع نے کہا،''مجھے پانی پلا۔''اور یوں گفتگو آگے بڑھی۔

اب یہ نئے آنے والوں کیلیئے ہے۔

(92) اور یوں گفتگو کا سلسلہ آگے بڑھا۔اب،وہ اُسے ایک مسیحا کے طور پر نہیں جانتی تھی۔وہ تو بس ایک-ایک، یہودی آدمی تھا۔اور غور کریں پہلے اُس عورت نے کیا کہا؟ اُس نے کہا،''پس،تم یہودیوں میں سامری عورت سے بات کرنے کا کوئی رواج نہیں ہے۔'' اُس عورت نے کہا،''ہمارا ایک دوسرے سے کوئی برتاؤ نہیں ہے۔''

(93) اُس نے کہا،''اگر تُو جانتی کہ تُو کس سے باتیں کر رہی ہے،تو تُو مجھ سے پانی مانگتی۔اور میں تجھے، پانی دیتا،اور پھر تُو یہاں پانی بھرنے نہ آتی۔''

(94) اُس عورت نے کہا، کیوں،''اب ذرا ایک منٹ۔'' اُس عورت نے کہا،''ہم اِس پہاڑ پر پرستش کرتے ہیں،اور-اور تم یہودی یروشلیم میں پرستش کرتے ہو۔''

(95) یسُوع نے کہا،''لیکن وہ وقت آتا ہے کہ جب-جب تم نہ تو یروشلیم میں پرستش کرو گے اور نہ اِس پہاڑ پر کرو گے، بلکہ رُوح سے کرو گے۔کیونکہ خُدا رُوح ہے،اور جو اُسکی پرستش کرتے ہیں اُنھیں اُس کی پرستش رُوح اور سچائی سے کرنی ہے۔'' سمجھے؟ خیر، وہ آگے بڑھتا گیا،اور وہ تب تک گفتگو کرتا رہا جب تک اُس نے تلاش نہ کر لیا کہ اُس کی پریشانی کیا ہے۔کیا،آپ جانتے ہیں اُس عورت کی پریشانی کیا تھی؟ کیا کوئی جانتا ہے کنویں پر موجود عورت کے ساتھ کیا معاملہ تھا؟ اُس کے بہت سارے شوہر تھے،کیا اُس کے نہیں تھے؟ اسلیئے یسُوع نے کہا،''جا اپنے شوہر کو یہاں بلا کر لا۔''

عورت نے کہا،''میرا کوئی شوہر نہیں ہے۔''

(96) اُس نے کہا،''یہ سچ ہے۔تُو پانچ کر چکی ہے،اور جس کے ساتھ تُو اب رہ رہی ہے وہ بھی

تیرا نہیں ہے۔''

(97) عورت نے کہا،'' جناب!'' اب اُس عورت پر دھیان دیں۔'' جناب، مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تُو ایک نبی ہے۔''

اگر آپ حاشیہ میں جا کر پڑھیں، تو آپ کو پتہ چل جائے گا۔'' جناب،'' اصل متن میں،'' مجھے لگتا ہے، مجھے معلوم ہوتا ہے، کہ تُو وہ نبی ہے۔'' یاد رکھیں، بائبل میں، یہ کہا گیا ہے،'' وہ نبی، کیا تُو وہ نبی ہے'؟'' یہ وہ نبی کون ہے؟ وہ نبی جس کے بارے میں موسیٰ نے کہا تھا وہ آئیگا۔

'' مجھے معلوم ہوتا ہے کہ تُو ایک نبی ہے۔ اب، ہمیں سِکھایا گیا ہے، اور ہم جانتے ہیں کہ جب مسیح آئے گا، تو وہ ایسی باتیں بتائے گا۔'' یہ مسیح کا نشان ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ وہ اُس عورت کی پریشانی کو جان گیا۔ عورت نے کہا،'' ہم جانتے ہیں جب مسیحا آئیگا، تو وہ ہمیں ایسی باتیں بتائے گا۔ مگر تُو کون ہے؟''

یسُوع نے کہا،'' میں جو تجھ سے بول رہا ہوں، وہی ہوں۔''

(98) پس عورت اپنا گھڑا چھوڑ کر، شہر میں چلی گئی، میرا خیال ہے، اُس نے اپنے دل کو تھام کر، کہا ہوگا، اور اپنے ہاتھوں کو اپنے دل پر رکھ کر اچھلتے ہوئے، کہا ہوگا،'' آؤ، ایک آدمی کو دیکھو جس نے مجھے وہ سارے کام بتا دیئے ہیں جو میں نے کیے تھے۔ کیا ممکن ہے مسیحا یہی ہو؟ کیا یہ وہی نہیں ہے جس کے بارے میں بائبل نے کہا تھا وہ آئے گا؟ جبکہ وہاں ایک عام شخص، ایک یہودی کی صورت میں بیٹھا ہوا تھا، اور بڑھئی لگ رہا تھا۔ مگر اُس نے مجھے بتایا میرے پانچ شوہر تھے، اور تم سب جانتے ہو یہ سچ ہے۔ یہ مسیحا لگتا ہے۔'' کیا یہ سچ ہے؟

(99) اب، یسُوع نے کہا،'' تھوڑی دیر، تھوڑا سا وقت باقی ہے، دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی۔ تو بھی، تم مجھے دیکھتے رہو گے، کیونکہ میں تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہوں گا۔ اور جو کام میں کرتا ہوں تم بھی کرو گے۔ بلکہ تم اُن سے بھی بڑھ کر کرو گے، جو کام میں نے کیے ہیں، کیونکہ میں باپ کے پاس واپس جاتا ہوں، اور پاک رُوح کی صورت میں پھر واپس آؤں گا۔''

قربانی ہو چکی ہے۔ شاہی بیج مصلوب ہوا؛ اور شاہی بیج پھر سے جی اُٹھا۔ اور اُس پر ایمان رکھنے کے وسیلے، اب کلیسیا راستباز ہے، اور اب شاہی بیج اِن لوگوں میں آ سکتا ہے اور یہاں تک کہ انھیں،

خُدا کے بیٹوں اور بیٹیوں کی صورت میں ہم میراث بنا سکتا ہے۔

(100) اب، آپ میں سے اُن باقی لوگوں کیلئے، جو اِس دعائیہ قطار میں نہیں ہیں، آج صبح جب میں نے اُسے بلایا تھا......تو میں نے اُس سے کہا تھا لوگوں کو کارڈ دیئے جائیں۔ اُس نے مجھے بلایا، اور کہا، ''ڈیڈی، کیا آپ چاہتے ہیں کچھ کارڈ تقسیم کیے جائیں؟''

(101) میں نے کہا، ''اگر ٹیبر نیکل کے علاوہ وہاں دس یا اِس سے زیادہ لوگ ہوں تو ایسا کرنا۔''

(102) اب دیکھیں، اگر میں ٹیبر نیکل میں لوگوں کو بلاتا ہوں اور اُنھیں دُعائیہ کارڈ دیتا ہوں۔ تو آپ واپس آتے ہیں، اور کہتے ہیں، ''اچھا، وہ انکو جانتا تھا۔ کیونکہ وہ ٹیبر نیکل سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ ان کی حالت سے واقف تھا۔ یقیناً۔''

(103) اسلیئے میں گھوم کر، کہتا ہوں، ''دیکھیں ٹیبر نیکل کے علاوہ جو لوگ ہیں، وہ آئیں۔ ٹھیک ہے۔ اسلیئے ٹیبر نیکل کے علاوہ جو لوگ ہیں، وہ دعائیہ قطار میں آئیں۔''

(104) ''اوہ، ہم انھیں نہیں جانتے؛'' ٹیبر نیکل کے لوگ کہتے ہیں۔ ''ہم نہیں جانتے ان کی پریشانی کیا ہے۔ وہ اِس معاملے میں جھوٹ بول سکتا ہے۔'' سمجھے؟

(105) تب میں کہتا ہوں، ''کوئی نہ آئے۔ بس پاک رُوح اُنہی کا چناؤ کرے جو اِس ٹیبر نیکل سے نہیں ہیں، اور یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔'' تاہم، آپ صرف دیکھیں......

(106) ایسا کوئی طریقہ نہیں، کہ کسی شخص کو خُدا کے پاس لیکر جایا جائے، جب تک وہ پہلے سے خُدا کا ٹھہرایا ہوا بیٹا نہ ہو۔ ایسا کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ یسُوع نے کہا، ''میرے پاس کوئی انسان نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔'' اور یہ سچ ہے۔ اُس نے جو کچھ بھی کیا، اُس کے برعکس کچھ تھا۔ ''اگر اُس نے ایسا کیا، تو اِسی طرح ہونا تھا۔ اور اگر اِس طرح کیا تو واپس اسی طرح ہونا تھا۔ دیکھیں، یہ صرف بے اعتقادی ہے۔ لیکن حکمت اپنے بچوں کے وسیلے راست ٹھہری۔ پس، آپ، آپ غور کریں۔

(107) اب یہاں پر، میں لوگوں کی اِس جماعت سے۔ سے کہنے کی کوشش کر رہا ہوں، کہ، یسُوع مسیح شاہی نسل ہے۔ ہم نہیں؛ بلکہ وہ ہے۔ ہم اُس کے وارث ہیں، اور ساری چیزیں ہماری ہیں۔ کیا

ہوتا اگر آپ اُس دن وہاں کھڑے ہوتے جب شمعون آیا تھا؟ اور، آپ، یا کوئی نہیں...... یہ پہلا کام ہے جو اُس نے کبھی کیا تھا۔

(108) اب، اگر وہ ویسا ہی کرتا ہے، تو ان لوگوں کیلئے یہ پہلا کام ہوگا۔ اُنھوں نے اِس سے پہلے اِسے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

(109) لیکن جب شمعون آیا، تو وہ ایک بوڑھا مچھیرا تھا، اور اُس کے پاس اتنی تعلیم نہیں تھی کہ کسی کاغذ پر اپنے نام کے دستخط کر سکتا۔ بائبل بیان کرتی ہے ''وہ ان پڑھ اور ناواقف تھا۔'' اور ایک جوڑ ہے، یعنی دونوں تھا،'' ان پڑھ اور ناواقف۔'' اور جب وہ وہاں پہنچا، تو وہاں ایک نشان، یا ایک قوت......یسُوع کی صورت میں موجود تھی، یسُوع نے کہا،'' تیرا نام شمعون ہے۔'' اب آپ کیا سمجھتے ہیں اُس نے کیا سوچا ہوگا؟ اگر آپ وہاں کھڑے ہوتے تو آپ کیا سوچتے؟'' اور تیرے باپ کا نام یوناہ ہے۔ اور اب سے تُو پطرس کہلائے گا۔'' اب آپ کیا- کیا سوچیں گے؟ کیا وہ شخص پطرس کے ذہن کو پڑھ رہا تھا؟ اچھا، آپ کیا سوچیں گے؟ کیا آپ یہ سوچیں گے یہ مسیحا کا نشان تھا؟

(110) اگر یہ ایک زمانے میں مسیح کا نشان تھا، تو پھر، دوسرے زمانے میں، تیسرے زمانے میں، اور چوتھے زمانے میں بھی مسیح کا نشان ہونا چاہیے۔ بلکہ ہر زمانے میں یہ ایک جیسا ہونا چاہیے، کیونکہ خُدا تبدیل نہیں ہو سکتا۔ اور کتنے لوگ جانتے ہیں مسیح خُدا تھا؟ یقیناً۔ وہ مسح شدہ تھا۔ یقیناً۔ اسلیئے وہ تبدیل نہیں ہو سکتا۔ اُسے ایک جیسا رہنا ہے۔

(111) اسلیئے اُسے سامریوں کو وہی گواہی دینی تھی جو اُس نے یہودیوں کو دی تھی۔ کیونکہ، لوگوں کی تین قومیں ہیں جو حام، سیم، اور یافت سے تعلق رکھتی ہیں؛ یہودی، غیر قوم، اور سامری۔

(112) اب، آپ پاک رُوح پر دھیان دیں؟ کتنے لوگ جانتے ہیں پطرس کے پاس بادشاہی کی کنجیاں تھیں؟ کیا آپ نے غور کیا؟ اُس نے پینتی کوست پر، یہودیوں کیلئے دروازہ کھول دیا۔ اور فلپس نے جا کر سامریوں میں کلام کی منادی کی، اور اُنھیں یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا، لیکن اُن پر ابھی تک پاک رُوح نازل نہیں ہوا تھا۔ اُنہوں نے آدمی بھیج کر پطرس کو بلایا، اور اُس نے اپنے ہاتھ اُن پر رکھے اور اُنھوں نے پاک رُوح حاصل کیا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور کرنیلیس کے گھرانے

نے ،یعنی -یعنی غیر قوم نے پاک رُوح حاصل کیا۔ یہ سب کچھ ہوا۔ اور اُس وقت سے ، سب کیلئے یہ کھلا ہوا ہے۔ چنانچہ دیکھیں، آپ یہاں ہیں ، اُس نے اسے کھول دیا۔ خُدا کے پاس کام کرنے کے طریقے موجود ہیں۔

(113) اب ، آج صبح ، اگر وہی ہستی یہاں موجود ہے جس نے نسل سے وعدہ کیا تھا ، اور اگر نسل بھی یہاں پر بیٹھی ہوئی ہے......تو میں آپ میں سے ہر ایک کا یقین کرنا چاہتا ہوں۔ اگر نسل یہاں بیٹھی ہوئی ہے ، تو یقیناً یہ نسل وعدے کو دیکھے گی۔ اب دیکھیں ، اِن لوگوں میں سے ہر ایک جو یہاں پر کھڑا ہوا ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ اُٹھا رکھے ہیں ، اور اِس سے پہلے وہ کبھی عبادات میں نہیں آئے ہیں۔ وہ میرے نزدیک اجنبی ہیں۔ میں اُن میں سے ایک کو بھی نہیں جانتا۔ وہ صرف یہاں پر آئے ہیں۔ اور کچھ دیر پہلے ، بلی نے اُنھیں دُعائیہ کارڈ دیئے تھے ، اور وہ یہاں کھڑے ہوئے ہیں۔ وہاں باہر بھی بہت سارے لوگوں نے ، اپنے ہاتھ اُٹھا رکھے ہیں ، وہ جن کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہیں ، اور آپ بھی اجنبی ہیں۔ تو پھر کارڈ کا اِس سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ آپ فقط یہ ایمان رکھیں کہ آپ اُس وعدے کے وارث ہیں۔ آپ صرف یہ ایمان رکھیں کہ اُسکے مار کھانے سے آپ نے شفا پائی۔ اور اپنے پورے دل سے اِس کا یقین کریں ، اور یسُوع کو تکتے رہیں۔

(114) اِس نعمت کے متعلق صرف ایک ہی بات ہے ، کہ خود کو اُس کے حوالے کرنا پڑتا ہے۔ میں کچھ نہیں کہتا ؛ کہنے کا کام وہی کرتا ہے۔ اور اگر یہ اُس کی نبوت کی رُوح ہے ، تو پھر نبیوں کے پاس ہمیشہ خُداوند یوں فرماتا ہے ہوتا تھا۔ یہ ہمیشہ سے ٹھیک تھا۔ اور تعلیم پر سوال نہ کریں ؛ کیونکہ اگر یہ خُدا ہے ، تو اِسے بائبل کے مطابق چلنا پڑے گا۔ کیونکہ خُدا ایسا کچھ نہیں کہتا ، کہ پھر واپس جائے اور اُسے پلٹ دے۔ وہ ہر وقت ایک جیسا رہتا ہے۔

(115) اب ، آپ لوگ جو باہر ہیں ، ایمان رکھیں۔ جو کچھ آپ میں ہے پورے دل سے ، آپ ایمان رکھیں۔ اب اِدھر اُدھر نہ چلیں پھریں۔ اب سب لوگ ، خاموشی سے بیٹھے رہیں۔

جتنا مدھم اور نرم آپ ہو سکتے ہیں ہو جائیں۔

اب آج صبح ، ایسا ہوا ہے ، اور پہلا شخص جو یہاں کھڑا ہے وہ ایک مرد ہے۔ اب ہم اِس کلام کو

لینے جا رہے ہیں۔

(116)اب کیا آپ دیکھ رہے ہیں میں کہاں کھڑا ہوا ہوں؟ کتنے لوگ یہ بات سمجھ سکتے ہیں؟ یہاں مرد اور عورتیں کھڑی ہوئی ہیں، جنھیں میں نے کبھی بھی، اپنی زندگی میں نہیں دیکھا ہے۔ وہ کبھی بھی عبادت میں نہیں آئے ہیں، اور آپ دیکھیں وہ کہاں کھڑے ہیں۔ وہ نہیں جانتے کیا ہونے جا رہا ہے۔ میں بھی نہیں جانتا کیا ہونے جا رہا ہے۔ لیکن خُدا نے اِس کا وعدہ کیا ہے۔ ابرہام کو بھی معلوم نہیں تھا کیا ہونے والا تھا جب اُس نے اضحاق کو مارنے کیلئے چھری نکالی تھی، مگر خُدا نے اُس سے وعدہ کیا تھا۔ اور یہ طے ہو گیا۔ اُس نے اضحاق کو ایسے پایا جیسے کسی کو مردوں میں سے پایا ہو، کیونکہ وہ جانتا تھا خُدا اُسے مردوں میں سے جلانے پر قادر ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ یہ طے ہو گیا ہے۔

(117)اب، یہاں ایک شخص میرے قریب کھڑا ہے، میں نے اِسے کبھی نہیں دیکھا، اور نہ اِسکے بارے میں کچھ جانتا ہوں۔ ہم ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔ ہم ایک دوسرے کو نہیں جانتے ہیں۔ مگر خُدا ہم دونوں کو جانتا ہے۔

اب، اُس الٰہی نعمت کے وسیلہ، آیا اُس الٰہی نعمت کے وسیلہ کچھ ہو سکتا ہے......اب، یہ نعمتیں آپ میں پیدا ہوتی ہیں۔ اور خُدا نے بنائے عالم سے پیشتر یہ ٹھہرایا ہوا ہے۔ کتنے لوگ اِس بات کو جانتے ہیں؟ تو پھر نعمت حاصل کرنے کیلئے، میرے پاس کچھ بھی نہیں تھا کہ اسے حاصل کرتا۔ بس یہ خُدا کا چناؤ ہے۔ میں نے اسے کبھی نہیں چنا۔ اُس نے اِسے چنا ہے۔ سمجھے؟ بالکل اُسی طرح جیسے پرانے عہد نامے کے نبی، اور دوسرے لوگ تھے، اور وہ اس کام کیلئے، اور اسے پورا کرنے کیلئے پہلے سے ٹھہرائے ہوئے تھے۔

(118)اب، اگر یہ شخص بیمار ہے، تو میں اِسے ٹھیک نہیں کر سکتا۔ اگر یہ شخص ضرورت مند ہے، تو یہ بات اِس پر منحصر ہے کہ اس کی ضرورت کیا ہے اور آیا میں اِس کی مدد کر سکتا ہوں یا نہیں۔ ہو سکتا ہے، یہ کوئی اور چیز ہو جیسے کہ......کوئی چھوٹی چیز ہو اور میں اس کی مدد کر سکوں، دیکھیں، ایسا کر کے مجھے خوشی ہو گی۔ اور ہو سکتا ہے اس میں غصہ بھرا ہو۔ ہو سکتا ہے یہ ایک مسیحی نہ ہو۔ اور ہو سکتا ہے یہ ایک مسیحی ہو۔ ہو سکتا ہے یہ ایک دھوکے باز ہو۔ میں نہیں جانتا۔ کیا ہوا گر یہ چھپ کر وار کر دے، کیونکہ یہ اندر

آ گیا ہے، اور یہاں آ کر خود کو کسی چیز کی مانند بنا رہا ہے؟ دیکھیں کیا ہوتا ہے، غور کریں، بس- بس دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ میں نہیں جانتا۔

(119) لیکن، دیکھیں، آپ یہاں کھڑے ہیں، تو پھر آپ مکمل طور پر کھڑے ہو سکتے ہیں، کیونکہ یہ جانتے ہیں خُدا نے وعدہ کیا ہے، اور خُدا اپنا وعدہ پورا کرتا ہے۔ سمجھے؟ اب، اگر خُدا اپنے وعدے کو، ٹھیک ابھی، اِن لوگوں کے، بیچ پورا کرتا ہے؛ تو آپ میں سے کتنے لوگ وہاں بیٹھنے جا رہے ہیں، اور اپنے پورے دل سے اِسکا یقین کرنے جا رہے ہیں؟ کیا اپنے پورے دل سے، آپ یقین کرنے جا رہے ہیں؟ تو پھر آپ میرا یقین کریں۔

(120) اب آئیں دیکھتے ہیں۔ آئیں کلام کا ایک حصہ لیتے ہیں۔ اب، شمعون پطرس یسُوع کے پاس آیا۔ اور جب وہ خُداوند یسُوع کے پاس پہنچا، تو خُداوند یسُوع نے اُسے بتایا وہ کون تھا، اور- اور اُسے اُس کی زندگی کے بارے میں بتا دیا گیا۔ دیکھیں، وہی یسُوع آج بھی زندہ ہے۔ وہ...... کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ مردوں میں سے جی اُٹھا ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں مسیحا کی رُوح کلیسیا میں، آج بھی موجود ہے، بالکل اُسی طرح جیسے وہ ہمیشہ سے موجود تھی؟ ٹھیک ہے۔

(121) اب، آپ لوگ جو سامعین میں ہیں، اور جنکے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہیں، آپ اِسطرف دیکھیں اور کہیں، ''اے خُداوند!'' بلاشبہ، ہمارے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہیں، اور میں نے ان سب کو یہاں کھڑا کر دیا ہے۔ آپ سامعین میں موجود لوگ کہیں، ''اے خُداوند، تُو مجھے بھی چھو۔'' دیکھیں پھر کیا ہوتا ہے۔ دیکھیں کیا ہوتا ہے......؟

(122) اب دیکھیں، جناب، اگر دنیا میں آپ کی مدد کرنے کا کوئی طریقہ ہوتا، تو میں ضرور کرتا۔ دیکھیں، میں یہاں موجود ہوں، مگر ہم اجنبی ہیں، اور میں- میں آپ سے پہلی ملاقات کر رہا ہوں۔ مگر میں بحیثیت ایک خادم، اِس بات کا ذمہ دار ہوں، کہ آپکو سچ بتاؤ اور یسُوع مسیح کا گواہ بن جاؤں۔ اور، اب، میں نہیں چاہتا کہ آپ مجھے کچھ بتائیں۔ مگر میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے جواب دیں آیا یہ سچ ہے یا نہیں، اور پھر اُسے کام کرنے دیں۔ تاکہ وہ اِس بدن کے ذریعے، اِس پلیٹ فارم پر اُسی طرح کے کام کرے، جو اُس نے یسُوع کے بدن کے وسیلے کیے تھے!

یہ خُدا ہے، جو مسیح میں ہے۔یسُوع نے کہا،''میں تب تک کچھ نہیں کرتا جب تک باپ، جو مجھ میں ہے، مجھے دِکھا نہ دے۔وہ مجھے بتاتا ہے کیا کرنا ہے۔'' اسلیئے وہ یسُوع نہیں تھا جس نے عورت کو بتایا تھا۔وہ باپ تھا، جس نے اُس میں ہوکر، عورت کو بتایا تھا۔وہ یسُوع نہیں تھا- تھا جو جانتا تھا کہ شمعون پطرس کون ہے، وہ باپ تھا جو اُس میں سکونت کرتا تھا، اور وہ جانتا تھا شمعون پطرس کون تھا۔ یہ بات ہے۔سمجھے؟ یہ درست ہے۔

(123)اب، میں آپ کو بتا سکتا ہوں، آپ ایک مسیحی ہیں، جی ہاں، جناب، کیونکہ آپ میں ایک-ایک-ایک گرم جوشی سے خیر مقدم کرنے والی روح ہے۔اور، یہ، بھائی ایک ایماندار ہے۔ یہ بھائی ایک مسیحی ہے۔اور آپ ایک اعصابی حالت میں مبتلا ہیں جسکی وجہ سے آپکے پیٹ میں تکلیف ہے۔کیا یہ سچ ہے؟[''بھائی کہتا ہے،''یہ سچ ہے۔''-ایڈیٹر۔] سمجھے؟ سمجھے؟ اب، یہ بالکل درست ہے۔ یہ کیسے جانا گیا؟ میں نے یہ کیسے جانا؟ میں دنیا میں یہ کیسے جان پایا؟ ہم نے تو پہلے کبھی بھی ایک دوسرے کو نہیں دیکھا۔ یہ سچ ہے۔کیا نہیں ہے؟[''یہ سچ ہے۔''] ممکن ہے خُدا آپ کے بارے میں مزید کچھ بتائے۔ میں آپ کو بتاتا ہوں۔ یہاں کچھ ہے۔میں آپ کے پاس ایک عورت کو دیکھتا ہوں۔وہ آپ کے ساتھ ہے، وہ آپ کی بیوی ہے۔اُسے بھی، مدد کی ضرورت ہے۔ جی ہاں، جناب۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا مجھے بتا سکتا ہے کہ آپکی بیوی کے ساتھ کیا مسلہ ہے؟[''میں جانتا ہوں وہ بتا سکتا ہے۔''] ٹھیک ہے، جناب۔اُسے دل کی تکلیف ہے، اور کئی پیچیدگیاں ہیں۔ یہ سچ ہے۔کیا نہیں ہے؟ اور، اعصابی تکلیف بھی ہے۔ جی ہاں، جناب۔اور، آپ اِس شہر کے رہنے والے نہیں ہیں۔ جب آپ گھر جارہے ہیں تو آپ واپس اِسطرف جا رہے ہیں، سنسناٹی جارہے ہیں۔ یہ سچ ہے۔آپ سنسناٹی، اوہائیو سے ہیں۔اور آپ کا نام میلیکن ہے۔ واپس جائیں، گھر واپس جائیں، اور شفا پائیں۔خُداوند آپ کو برکت دے گا اور آپ ٹھیک ہو جائیں گے، آپ اور آپ کی بیوی شفا پائیں گے۔خُدا آپ کو برکت دے۔

جناب، آئیں۔آپ ایمان رکھتے ہیں؟ اب صرف ایمان رکھیں۔شک نہ کریں۔

(124)اب بڑی تعظیم اختیار کریں۔اب ہر ایک شخص بڑی تعظیم اختیار کرے، اور خاموشی اختیار

کرے۔ دیکھیں، پاک رُوح بڑا احساس ہے۔ کتنے لوگ یہ بات جانتے ہیں؟ پاک رُوح، بہت زیادہ حساس ہے، دیکھیں، بس کوئی چھوٹی سی رکاوٹ بھی اُسے پیچھے کرسکتی ہے۔

(125) دیکھیں ڈاکٹروں کے مطابق، آپکو دل کی تکلیف ہے، اور آپ مرنے والے ہیں۔ یہ درست بات ہے۔ آپ شکاگو سے آئے ہیں، مسٹر موسلی۔ آپ کا پہلا نام تھیوڈور ہے۔ کیا آپ خُدا پر ایمان رکھتے ہیں؟ [بھائی کہتا ہے، ''جی ہاں۔'' -ایڈیٹر۔] پھر گھر جائیں اور زندہ رہیں، اور یسُوع مسیح کے نام میں، شفا پائیں۔ خُدا آپ کو برکت دے۔

(126) کیا آپ خُدا پر ایمان رکھتی ہیں؟ [بہن کہتی ہے، ''یقیناً میں ایمان رکھتی ہوں۔ جی ہاں، جناب۔'' -ایڈیٹر۔] آپ اپنی ٹانگ کی وجہ سے تکلیف اُٹھارہی ہیں۔ آپ، دوسرے علاقہ سے آئی ہیں۔ آپ اوونس بورو، کینٹکی سے ہیں۔ آپ کا نام مسز لیمب ہے۔ گھر واپس جائیں اور شفا پائیں۔

(127) ایک عورت اور یہاں بیٹھی ہوئی ہے، جو اوونس بورو سے ہے۔ اور آپکی چھاتی پر ایک پھوڑا نکلا ہوا ہے۔ اور کل، آپریشن ہونے والا ہے۔ جائیں، ایمان رکھیں، اور زندگی پائیں۔

(128) جناب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ [بھائی کہتا ہے، ''ہاں، میں رکھتا ہوں۔'' -ایڈیٹر۔] ہم ایک دوسرے کیلئے اجنبی ہیں۔ آپ کا نام مسٹر گلمور ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ آپ اینڈرسن، انڈیانا سے آئے ہیں، جہاں پر گریٹ چرچ آف گاڈ مومنٹ ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ آپ یہاں اپنی جزوی مصیبت زدہ بیٹی کیلئے کھڑے ہوئے ہیں۔ کیونکہ وہ جزوی طور پر مفلوج ہے۔ آپ ایمان رکھتے ہیں؟ تو پھر گھر جائیں اور اپنے ایمان کے وسیلے اُسے ٹھیک پائیں۔ ٹھیک ہے۔ خُدا آپکو برکت دے۔ پس اعتقاد رکھیں۔ ایمان رکھیں۔

(129) جناب، کیا آپ پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟ [''بھائی کہتا ہے، ''جی ہاں، جناب۔'' -ایڈیٹر۔] آپ انڈیانا پولس سے ہیں۔ اور آپ انجیل کے خادم ہیں۔ وہ آپکی بیوی ہے۔ اوہ ہو۔ وہ بھی تکلیف میں مبتلا ہے۔ اُسکو غذائی نالی میں غذائی نالی کی تکلیف ہے۔ اور ڈاکٹر نے بتایا ہے......اُسے دل کی تکلیف ہے؛ اور تھوڑی نروس بھی ہے۔ میں دیکھتا ہوں وہ اپنے کانوں سے بہری ہے۔ کیا...... یہاں آئیں۔

اے بہری روح، یسُوع مسیح کے نام سے، میں زندہ خُدا کے وسیلے تجھے حکم دیتا ہوں، اس عورت سے باہر نکل آ۔

اب آپ مجھے ٹھیک طور پر سن سکتی ہیں۔ آپ دونوں گھر جائیں اور شفایاب ہوں۔ پس اپنے گھر واپس لوٹ جائیں۔ آپ مجھے سن رہی ہیں، اور آپ ٹھیک ہیں۔ آپ مکمل طور پر ٹھیک ہو جائیں گی۔

(130) آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟ صرف خُدا پر ایمان رکھیں، یقین کریں۔

(131) پرانے جوڑوں کے درد اور ایسی بیماریاں بڑی خطرناک ہوتی ہیں۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں خُدا ٹھیک کر دے گا؟ تو پھر یہاں سے چل کر نیچے جائیں۔ گھر جائیں، اور اُس کے نام کی تعریف کریں، اور کہیں، ''پیارے خُداوند یسُوع، تیری شکر گزار ہوں۔''

اِسکی وجہ ہے میں نے اِسے اتنی جلدی سے پکڑا ہے، کیونکہ اِس عورت کو بھی وہی چیز، یعنی جوڑوں کا درد تھا۔

آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا آپ کو ٹھیک کر دیگا؟ [بھائی کہتا ہے، ''جی ہاں۔'' -ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، جناب۔ تو پھر یہاں سے چل کر نیچے جائیں، اور کہیں، ''خُداوند یسُوع، تیرا شکر گزار ہوں،'' اور گھر چلے جائیں۔

(132) ٹھیک ہے، بہن جی، بس مڑیں اور گھر جائیں، اور ایمان رکھیں۔ اور دیکھیں، آپکے گھٹنے جکڑے ہوئے ہیں، اور آپکو دل کی تکلیف ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ بس مڑیں اور گھر واپس جائیں، اور کہیں، ''خُداوند یسُوع، تیری شکر گزار ہوں،'' اور شفا پائیں۔ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں۔

(133) آپ ایمان رکھتے ہیں؟ آپ میں سے کچھ لوگ جو باہر ہیں، آپکا کیا خیال ہے، آپ ایمان رکھتے ہیں؟

(134) وہ عورت جو وہاں بیٹھی ہوئی ہے، جسکے سیاہ بال ہیں، اُسے مرگی ہے، آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپ کو ٹھیک کر دے گا؟ آپ اِسے قبول کرتی ہیں؟ ٹھیک ہے۔ اگر آپ قبول کریں گی، تو وہ اِسے ٹھیک کر دے گا۔

(135) یہاں قریب، ایک مناد بیٹھا ہوا ہے، جو خُدا کے ساتھ چلنا چاہتا ہے۔ جناب، کیا آپ

نہیں چاہتے ہیں؟ آپ ایمان رکھیں خُدا آپ کیلئے یہ کرے گا؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں اور کہیں،'' میں اس کو قبول کرتا ہوں۔'' اوہ ہو۔

(136) یہ عورت جو یہاں بیٹھی ہوئی ہے، اس نے اپنے ہاتھ نیچے کر لیے ہیں۔ اور یہ روحانی پریشانی میں مبتلا ہے اور یہ اُس بارے میں سوچ رہی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(137) یہاں پر ایک عورت موجود ہے، تعجب کی بات ہے کہ وہ اپنے بچے کو حاصل کرنے جارہی ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ آپ میری عبادات میں سے کسی ایک میں موجود تھیں۔ میں نے خُدا کے وسیلے، آپ سے، بچے کا وعدہ کیا تھا۔ کیا میں نے نہیں کیا تھا؟ ٹھیک ہے۔ پھر گھر واپس جائیں اور اُسے حاصل کریں۔ اب اِس بارے میں مزید پریشان نہ ہوں۔

(138) کیا آپ سب، اپنے پورے دل سے ایمان رکھتے ہیں؟ آپ میں سے ہر ایک ایمان رکھتا ہے؟ ابرہام کی نسل پھاٹک کی مالک ہوگی، دشمن کے پھاٹک کی مالک ہوگی۔ تو کیا آپ یسُوع مسیح کے وسیلے، ابرہام کی نسل ہیں؟ اگر آپ ہیں تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔

تو پھر اپنے ہاتھ اپنے پڑوسی پر، اپنے ساتھ والے پر رکھیں، ایک دوسرے پر رکھیں۔ اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں۔ اب پھاٹک پر قبضہ کر لیں۔ یہ آپ کا ہے۔ یہ آپکی ملکیت ہے۔'' ایمان سے مانگی گئی دُعا کے باعث بیمار بچ جائینگے۔ اور خُدا اُنھیں اُٹھا کھڑا کریگا۔'' ٹھیک ہے، اپنے ہی طریقے سے دُعا کریں۔ اُسی طرح دُعا کریں جیسے آپ اپنے چرچ میں دُعا کرتے ہیں۔ اب جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں اُن کیلئے دُعا کریں۔ اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھیں اور دُعا کریں۔

(139) خُداوند یسُوع، ہم اُس عظیم، قادرِ مطلق شاہی بیج کے نام میں آتے ہیں، جو ابرہام کی نسل ہے، تُو نے اُس سے پہاڑ پر وعدہ کیا تھا جہاں تُو نے ایک برّہ مہیا کیا تھا؛ اور برّے کو بیابان میں رکھا تھا، جو ایک پُراسرار بات تھی، بالکل ایسے ہی جیسے تُو نے اُن گلہریوں کے ساتھ گزرے روز کیا تھا۔

اے خُداوند خُدا، میں دُعا مانگتا ہوں، کہ تُو طاقت والا، ایمان بھیج۔ اور ہر بیج کو دے......پس میں جانتا ہوں کہ وہ ایسا کریں گے، کیونکہ خُداوند، تُو نے،'' ابرہام کی نسل سے کہا ہے۔'' اور اگر یہاں کچھ ایسے ہیں جو نسل ہونے کا دِکھاوا کر رہے ہیں، مگر نسل نہیں ہیں، تو یہاں پر اُن کے اِس ارادے کو، یا

دِکھاوے کو معاف کر دے۔اور پاک رُوح زندہ ایمان کی آگ ان میں لگادے۔پس پاک رُوح یہاں ہر دل میں جنبش کرے اور سب شفا پائیں۔انھوں نے اپنے ہاتھ ایک دوسرے پر رکھ لیے ہیں۔

شاہی بیج نے کہا،''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں،تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔''اور جس نے یہ وعدہ کیا ہے وہ ٹھیک اسوقت یہاں پر موجود ہے،اور خود کو دِکھا رہا ہے کہ وہ یہاں پر موجود ہے۔یہاں پر اُس نسل نے ایک دوسرے پر ہاتھ رکھے ہیں۔''تو پھر ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں۔'' ہونے دے ان سب کے ہاتھوں سے پاک رُوح کا دھارا بہہ نکلے،اور لوگوں کے دلوں میں،اور اِنکے بدنوں میں سرایت کر جائے،اور یہ سب شفا پائیں جو الٰہی حضوری میں موجود ہیں۔اے خُداوند،یہ بخش دے۔

میں شیطان کو ڈانٹتا ہوں۔میں ساری بے اعتقادی کو ڈانٹتا ہوں۔اور میں ہر جھوٹی روح کو ڈانٹتا ہوں۔میں ہر دِکھاوے کو ڈانٹتا ہوں۔میں ہر اُس چیز کو ڈانٹتا ہوں جو خُدا کے کلام کے خلاف ہے۔اور ٹھیک ابھی،ایمان کے وسیلہ،پاک رُوح لوگوں کے دلوں میں اپنا مقام سنبھالے۔ہر بیماری ہر تکلیف،اور ہر روگ لوگوں کو چھوڑ دے،یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

(140)اب دیکھیں،ابرہام کی نسل،آپ شاہی نسب نامے سے ہیں،اور آپ وعدے کے لوگ ہیں،خُدا کی مدد اور فضل کے وسیلے،کتنے لوگ اپنا ہاتھ اُٹھا سکتے ہیں،اور کہہ سکتے ہیں،''جو میں نے مانگا ہے وہ میں نے پا لیا ہے''؟ آپکا شکریہ۔یہ بات ہے۔اسی کیلئے وعدہ کیا گیا ہے۔پس وعدہ اسلئے کیا گیا ہے،تاکہ آپ اُن تمام چیزوں کے،یسُوع مسیح کے وسیلے وارث ہوں جس نے آپ کو بچایا ہے۔اُس نے آپ کو گناہ سے بچایا ہے۔اُس نے آپکو بیماریوں سے بچایا ہے۔اُس نے آپکو موت سے بچایا ہے۔اُس نے آپ کو جہنم سے بچایا ہے۔اُس نے آپ کو قبر سے بچایا ہے۔

(141) آپ کہتے ہیں،''بھائی برینہم،لیکن ہم سب قبر میں جاتے ہیں۔''لیکن قبر ہمیں پکڑ کر نہیں رکھ سکتی ہے۔وہ بھی،قبر میں گیا تھا،لیکن قبر اُسے پکڑ کر نہیں رکھ سکی تھی۔یقیناً۔قبر اُسے پکڑ کر نہیں رکھ سکتی تھی۔

(142)''ٹھیک ہے،بھائی برینہم،میں بڑا آزمایا گیا ہوں۔'' وہ بھی،آزمایا گیا تھا۔لیکن اُس

نے آپ کو آزمائش سے بچا لیا ہے۔

(143) ''ہمیں آزمائش نہ میں ڈال، بلکہ برائی سے بچا۔'' دیکھیں، اُس نے یہ کر دیا ہے۔ یہ سب آپکا ہے۔ یسُوع مسیح کے وسیلے، سب کچھ آپکا ہے۔ وہ سب کچھ آپ کو، مفت میں دیتا ہے۔ اِس کی کوئی ادائیگی نہیں کرنی پڑتی، کچھ نہیں کرنا پڑتا۔ اب یہ ٹھیک آپکا ہے۔ کیا آپ اِس سے خوش نہیں ہیں؟ کیا آپ اُس کیلئے خوش نہیں ہیں؟ خُدا کا شکر ہے۔

(144) اب، آج رات، عبادت ہوگی۔ جی ہاں۔ آج رات، ساڑھے سات بجے آج رات عبادت ہوگی۔ میں پاسٹر صاحب سے کہوں گا کہ آپ کو بتا دیں۔ آئیں۔ آئیں۔

اب، اگلے اتوار کی صبح، اگر عظیم خُداوند نے چاہا، تو ٹیبرنیکل میں، یا کہیں اور، میں بیماروں کیلئے دُعا کرنے واپس آؤں گا۔

دشمن کے پھاٹکوں کا مالک ہونا

(POSSESSING THE ENEMY'S GATES)

URD59-1108

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 8 نومبر، 1959، برنہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org